عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان
ہفت روزہ
انٹرنیشنل

# ختم نبوت

KHATME NUBUWWAT
AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE
جلد نمبر ۸ | شمارہ نمبر ۴

اسمِ پاک
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کائنات حسن جب پھیلی تو لامحدود تھی
اور جب سمٹی تو تیرا نام ہو کر رہ گئی

اللہ جل جلالہ
کی ربوبیت
بے مثال ہے

## مسیلمہ کذاب کا عبرتناک انجام

## جنات کی حقیقت

وفاقی شرعی عدالت کے ڈپٹی اٹارنی جنرل جناب ریاض الحسن گیلانی
کے خلاف تحفظ ختم نبوت کے جرم میں پی پی پی حکومت کی انتقامی کاروائی

## قادیانی ـــــ دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

## قادیانیوں کے لئے تحفہ

مصباح الدین خواجہ ایم اے

لندن سے مرزا طاہر کے پریس سیکرٹری رشید چودھری نے نام نہاد مباہلہ کے سلسلہ میں خواجہ مصباح الدین ایم اے منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ کو ایک خط کے ذریعہ دعوت سخن دی ہے ذیل میں اس تحریر کا منظوم جواب ہے رشید چودھری اور قادیانیوں کے لئے یہ عظیم تحفہ پیش خدمت ہے

(ادارہ)

### "منکرین ختم نبوت کے نام"

کافر ہے وہ ختم نبوت کا جس کو اقرار نہیں
اس کے دین ایمان کا ہرگز کچھ بھی تو اعتبار نہیں
"کھاؤ پیو اور زانی شرابی" جو عیسیٰؑ کو لکھتا ہو
مرتد ہے گستاخ پیغمبر مومن وہ زنہار نہیں
بعد نبی الاکرم ﷺ ظالم دعوے دار نبوت کا
کاذب اور دجال تو ہو سکتا ہے ایماندار نہیں
صحیح عقیدے اور عمل بن بخشش ہو جائے ناممکن
دین میں خالی رہبانیت عند اللہ درکار نہیں
آدم زادہ نہیں پر نازاں ہے ہونے پر کرم خاک
اس کو بشر کی جائے نفرت کہلانے میں عار نہیں
مجھ کو امین الملک بہادر جے سنگھ اپنا نام پسند
میں کہتا ہوں یہ تو بتا۔ تو کیا برہم اوتار نہیں
رودر کرشن، گورنر جنرل، عیسیٰ مہدی اور جلا
مصباح جھوٹے دعووں کا کچھ ان کے شمار نہیں

## عالمی مجلس کی خدمات

رضوان رانا ٹنڈو آدم

میں آپ کے رسالے کا پرانا پڑھنے والا ہوں۔ ختم نبوت رسالہ پڑھ کر آپ کو اس رسالے کی اشاعت پر مبارک باد دینا چاہتا ہوں کیونکہ آپ کے اس رسالے کی وساطت سے ملک کے کونے کونے میں مسلمانوں کو ان کے دین کے دشمن مرزائیوں کے متعلق پتہ چلا ہے۔ ان کے عزائم کا اور ان کی گھٹیا ذہنیت کا۔ اس وقت مرزائیت کے خلاف جو کام عالمی مجلس ختم نبوت انجام دے رہی ہے۔ قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

## ہر مسلمان کا فرض

رحمت اللہ تونسہ حال کوئٹہ

ہفت روزہ رسالہ انٹرنیشنل ختم نبوت زیر ملاحظہ ہوا۔ فتنہ قادیانیت کے نیست و نابود کرنے کی جدوجہد اور سعی کے بارے میں تاثرات ملے نہایت ہی خوشی کی بات ہے کہ ہمارے ملک پاکستان میں جہاد کا جذبہ پورے زور شور کے ساتھ کارفرما ہے۔ نیز یہ اللہ کریم کا فضل ہے بلا شبہ خداوند قدوس کا فرمان بالکل صداقت پر مبنی ہے کہ میں ہر دور میں ایک ایسی جماعت قائم رکھوں گا۔ جو حق کو حق اور باطل کو باطل اعلانیہ کہنے میں جھجک محسوس نہیں کرے گی۔ موجودہ

باقی صفحہ 9 پر

## آدمیت کے جسم کا طاعون

از: نثار احمد خان، خلیفۂ مجاز حضرت مولانا الشیخ قاری فتح محمد صاحب مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ

| | |
|---|---|
| ایک بدبخت و روسیاہ ملعون | آدمیت کے جسم کا طاعون |
| سب حیا و حجاب گم کردہ | نفس و حرص و ہوس کا پروردہ |
| رقص و کیف و شراب کا رسیا | شہوت بے حساب کا رسیا |
| جہل و طغیان و کجروی کا امیر | کذب و بہتان و گمرہی کا سفیر |
| جسم خاکی کی لذتوں کا غلام | مثل شیطان ہر جگہ بدنام |
| روح خناس پیکر ابلیس | ساری گمراہیوں کا مقناطیس |
| یعنی رشدی وہ راندۂ درگاہ | باغیٔ لا الٰہ الا اللہ |
| پڑھ کے جس کی کتاب شیطانی | شرم سے لوگ ہو گئے پانی |
| اپنی ماؤں کو بیچنے والا | چادریں سر سے کھینچنے والا |
| آبروئے رسول ﷺ کا قزاق | جھوٹ بکنے میں شہرۂ آفاق |
| دیں سے واقف نہ سِرِّ دیں کا شعور | علم سیرت نہ فلسفے پہ عبور |
| ساری اس کی کتاب بک بک ہے | مبلغ علم بس یہیں تک ہے |
| علم دنیا ہی جس کی ہو معراج | کب وہ دیتا ہے قدسیوں کو خراج |
| پاک نبیوں کو دیتا ہے گالی | اُف یہ تہذیب کی قحط سالی |
| نفس ذکیہ کو کہتا ہے بدکار | چاند پر تھوکتا ہے وہ مردار |
| ان کی کرتا ہے بے حیا تحقیر | جن پہ اُتری تھی آیۂ تطہیر |
| بے ادب، بے حیا، بڑا بدذات | شاتم اہل بیت ذی درجات |
| منکر دین و ملحد و زندیق | بلکہ مرتد ہے اب تو بالتحقیق |
| یعنی رشدی وہ راندۂ درگاہ | باغی لا الٰہ الا اللہ |

تنگ جس پر اب ہو رہی ہے زمین
پاک ہو اس سے یہ جہاں۔ آمین

انٹرنیشنل
ہفت روزہ
# ختم نبوت
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان
AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE KHATME NUBUWWAT

اشاعت ۱۸ تا ۲۴ ذیقعدہ ۱۴۰۹ھ
مطابق ۲۳ تا ۲۹ جون ۱۹۸۹ء
جلد نمبر 8 شمارہ نمبر 4



سرپرست
شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مجلس ادارت
مولانا مفتی احمد الرحمٰن — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی — مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول: عبدالرحمٰن باوا


## اس شمارے میں


| نمبر شمار | نام مضمون | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱ | اداریہ | ۵ |
| ۲ | اللہ کی ربوبیت | ۶ |
| ۳ | اسم مبارک صلی اللہ علیہ وسلم | ۷ |
| ۴ | حوض کوثر | ۸ |
| ۵ | حافظ خالد زبیر | ۹ |
| ۶ | جنات کی حقیقت | ۱۱ |
| ۷ | دیتے ہیں دھوکہ | ۱۸ |
| ۸ | اخبار ختم نبوت | ۲۴ |



سرکولیشن منیجر
محمد انور رانا

رابطہ دفتر
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۷۴۴۰۰
فون نمبر: ۷۱۱۹۷۱

LONDON OFFICE
35 Stock Well Green
London
SW9 9HZ UK
Tel: 01-737-8199

چندہ
سالانہ — ۱۵۰ روپے
ششماہی — ۷۵ روپے
سہ ماہی — ۴۵ روپے
فی پرچہ — ۳ روپے

چندہ
غیر ممالک سے سالانہ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک
۴۵ ڈالر
چیک یا ڈرافٹ بھیجنے کیلئے الائیڈ بینک
بنوری ٹاؤن برانچ اکاؤنٹ نمبر ۲۶۳
کراچی پاکستان

سرپرستان
- حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ — مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
- مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب — برما
- مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان
- شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — متحدہ عرب امارات
- حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
- حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
- حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
- حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
- حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

برما — محمود یوسف

نارتھ امریکہ
- ٹورنٹو — حافظ سعید احمد
- وینی پیگ — میاں حمید
- مونٹریال — آفتاب احمد
- واشنگٹن — کرامت اللہ
- شکاگو — محمد عبدالغنی
- لاس اینجلس — مزمل ستید
- وینکوور — جمال عبدالستار
- ایڈمنٹن — عامر رشید

بیرون ملک نمائندے
- قطر — قاری محمد اسماعیل رشیدی
- امریکہ — چوہدری محمد شریف گوندل
- دوبئی — قاری محمد اسماعیل
- ابوظہبی — قاری وصیف الرحمٰن
- سنگاپور — سید میر حسن بخاری
- بارباڈوس — اسماعیل قاضی
- سوئٹزرلینڈ — لے ایکو انصاری
- برطانیہ — محمد اقبال
- اسپین — راجہ حبیب الرحمٰن
- ڈنمارک — محمد ادریس
- ناروے — میاں اشرف جاوید
- افریقہ — محمد زبیر افریقی
- ماریشس — محمد اخلاص احمد
- ٹرینیڈاڈ — اسماعیل نانفڈا
- ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ
- بنگلہ دیش — محی الدین خان
- مغربی جرمنی — مشتاق الرحمٰن

## القرآن

فبما رحمۃ۔ الیٰ آخرہ

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ اللہ کی مہربانی ہی سے لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئے ہیں۔ اگر آپ ترش رو ہوتے تو یقیناً لوگ آپ سے بکھر جاتے۔

(القرآن الکریم)

## الحدیث

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرے۔ نہ اسے دشمن کے پنجہ میں چھوڑ دے۔ اور صحیح مسلم میں دوسری روایت ہے کہ نہ اس پر ظلم کرے۔ نہ اس کی نصرت و مدد سے منہ موڑے۔ اور نہ اسے حقیر کرے۔

(حدیث نبوی)

## عمل

ایک سچا مسلمان غیبت، خیانت، جھوٹ، پردہ دری، حسد، اور کینہ سے محفوظ رہتا ہے۔ برے اور گھٹیا قسم کے مذاق اور جھوٹ سے اس کے کان بہرے اور بند ہوتے ہیں۔ اسلام بلند ہمتی استقلال اور اولالعزمی کی تعلیم دیتا ہے۔ اور وہ خدا پر بھروسہ اور اعتماد کرنے کے ساتھ اس امر کا بھی قائل ہے کہ انسان دنیا و عقبیٰ کی فلاح و بہبود میں قوت بازو اور عمل پر بھروسہ کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "ولیس للانسان الا ما سعیٰ" انسان کے لئے سب کچھ اس کی کوشش میں ہے۔ اس امر کا زندہ و پائندہ ثبوت ہے اسلام صرف ایمان یعنی تصدیق بالقلب کا نام ہی نہیں بلکہ عمل اس کا جزو لازم ہے۔

تن کی دنیا، تن کی دنیا، تن کی دنیا عز و ناز
من کی دنیا، من کی دنیا، من کی دنیا سوز و ساز
من کی دنیا ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں
تن کی دنیا چھاؤں ہے۔ آتا ہے دھن، جاتا ہے دھن

# وفاقی شرعی عدالت کے ڈپٹی اٹارنی جنرل سید ریاض الحسن گیلانی کے خلاف تحفظ ختم نبوت کے جرم میں حکومت کی انتقامی کارروائی

جناب سید ریاض الحسن گیلانی ایڈووکیٹ صدر ضیاء الحق مرحوم کے دور میں ڈپٹی اٹارنی جنرل مقرر کئے گئے تھے۔ انہیں یہ عہدہ کسی سیاسی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کی ذہانت، قابلیت، مروجہ قوانین اور علوم اسلامیہ میں مہارت خاص طور پر فتنۂ قادیانیت کے بارے میں مناظرانہ استعداد رکھنے کی وجہ سے ملا تھا۔ وفاقی شرعی عدالت میں کئی معرکے ہوئے انہوں نے دوست ہو کیا دشمن سب سے اپنی قابلیت کا لوہا منوایا۔

گزشتہ شمارہ میں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ پی پی پی کی حکومت ان کو اس عہدہ سے ہٹا کر یا تو کسی قادیانی کو لانا چاہتی ہے یا پھر کسی ملحد بے دین، کمیونسٹ کو اس عہدہ پر متعین کرنا چاہتی ہے۔ موجودہ حکومت سے یہ بات بعید نہیں کیوں کہ لاہور ہائی کورٹ میں مرکزی حکومت کے سٹینڈنگ کونسل کے عہدہ پر فقیر محمد نامی قادیانی کو مقرر کر دیا گیا ہے۔ جب کہ ڈپٹی اٹارنی جنرل قادیانی نہیں تو قادیانیوں سے اس کی رشتہ داری بتائی جاتی ہے۔

(۱) ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جناب گیلانی صاحب کو اس لئے ہٹایا جا رہا ہے کہ وہ سابق صدر ضیاء الحق مرحوم کے حامی ہیں۔ حالانکہ وہ اس دور میں جب جنرل صاحب کے خلاف کوئی بات کرنا مشکل تھا۔ انہوں نے اس زمانے میں بھی جمہوریت کیلئے کاوش کی۔ اور جلوس نکالے۔ جس کی تصدیق وزیر اعظم کے مشیر ملک محمد قاسم سے کی جا سکتی ہے۔

(۲) جو لوگ انہیں ہٹانے کے درپے ہیں وہ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو سے کوئی خیر خواہی نہیں کر رہے کیوں کہ موصوف سعودی کونسل کے لیگل ایڈوائزر ہیں اس طرح انہیں ہٹانے سے محترمہ کا وقار مجروح ہوگا۔

(۳) موصوف ردِ قادیانیت کے خصوصی ماہر ہیں۔ پورے ملک کی وکلاء برادری میں قادیانیت کا تعاقب کرنے والا ان کی فکر کا کوئی آدمی نہیں۔ جو حلقے انہیں ہٹانا چاہتے ہیں۔ دراصل وہ قادیانہ سازش کا شکار ہیں۔ اس لئے کہ قادیانیوں نے سپریم کورٹ میں "بنیادی حقوق غصب" ہونے سے متعلق اپیلیں دائر کر رکھی ہیں۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ کوئی سرکاری وکیل ان کی (یعنی قادیانیوں کی) مخالفت نہ کرنے پائے

(۴) انہیں ہٹانے کا ایک باعث یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ موصوف کے جنرل رفاقت یا جسٹس مولوی مشتاق سے رشتہ داری ہے حالانکہ ساری دنیا کو معلوم ہے کہ موصوف کے جنرل رفاقت یا جسٹس مولوی مشتاق سے تعلقات اس حد تک ناخوشگوار تھے کہ آپس میں میل ملاقات بھی نہ تھی۔

(۵) انہیں یہ منصب کسی سیاسی سفارش پر بھی نہیں ملا۔ بلکہ عدالت نے ان کی حسن کارکردگی، مرزائیت سے متعلق معلومات اور اسلام کی اعلیٰ وکالت و نمائندگی سے متاثر ہو کر سفارش کی تھی کہ انہیں ڈپٹی اٹارنی جنرل بنا دیا جائے۔

## ان حالات میں

حکومت انہیں ہٹانے اور کسی اور کو ان کی جگہ لانے کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کرے۔ ورنہ دینی حلقوں میں اس سے شدید اضطراب پیدا ہوگا اور بے دین قوتیں خصوصاً قادیانی خوش ہوں گے۔ نیز یہ تاثر بھی عام ہوگا کہ پی پی پی کی حکومت صرف قادیانیوں کو خوش کرنے اور تحفظ ختم نبوت کے جرم میں ان کے خلاف انتقامی کارروائی کر رہی ہے۔

# اللہ جل جلالہ کی ربوبیت بے مثال ہے

ارشاد ہے کہ اے لوگو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے یعنی انسان کی تخلیق اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور رہے گی انسان کو پیدا کرنے والا یا اس کی پرورش کرنے والا نہ کوئی دیوتا ہے اور نہ کوئی پتھر یا لکڑی کا بت۔ بت تو چلنے منہ سے مکھی بھی نہیں اڑا سکتے وہ انسان کو کیسے پیدا کریں گے اور اس کی پرورش کے کیا سامان کریں گے انسان کو عبادت کا حکم اس لئے دیا جا رہا ہے کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ کی جس قدر انسان عبادت کرے اللہ کا خوف اور اس کے احکام کا احترام دل میں جگہ پکڑتا جاتا ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ۔

(نماز انسان کو بے حیائی اور ناپسندیدہ چیزوں سے بچاتی ہے) اللہ تعالیٰ کتنا بڑا محسن ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور بلندی کو عبادت بنایا جس طرح بچھونے میں انسان کو راحت حاصل ہوتی ہے اسی طرح زمین کے سامانوں میں بھی راحت ہے بشرطیکہ دل میں تقویٰ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے زمین سے اوپر ایک بے کنار دنیا قائم کر دی (تعمیر کر دی) فضا میں جو کچھ نظر آ رہا ہے یہ خلا نہیں ہے یہ ہوا سے لبریز ہے اس کے اوپر چاند، سورج اور ستارے ہیں وہ بے ہنگم لٹکے ہوئے یا سرگرداں نہیں بلکہ ایک ہی عمارت کے اجزا ہیں سب ایک ہی نظام تعمیر میں مربوط ہیں۔ اگر فضا کے کائنات ایک بنا یعنی عمارت نہ ہوتی تو یہ ستارے جو درحقیقت زمین سے بھی بدرجہا بڑی زمینیں ہیں۔ زمین سے ٹکرا کر اسے پاش پاش کر دیتے اور انسان کے پرخچے تک نظر نہ آتے یہ ساری فضا ایک چھت کی مانند ہے انسان اس میں محفوظ بیٹھا ہے زمین اور آسمان مل کر انسان کے لئے ایک گھر کا کام دیتے ہیں گھر بھی وہ گھر جس میں ضرورت کی سب اشیاء موجود ہیں دوسرے کے گھر جانا نہیں پڑتا بے شمار چیزیں بغیر محنت و مشقت کے ہاتھ آتی ہیں صرف تھوڑی سی چیزوں کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے۔ شہروں میں آب رسانی کے لئے نلکوں کا انتظام ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے ابن آدم کے مروقی گھر میں بارش کا انتظام کر دیا ہے اور بلندی سے پانی اتارا اور اس کے ذریعے بعض ثمرات (یعنی پھل وغیرہ) تمہارے لئے بطور رزق نکالے وہ فضا جو چھت کا کام دیتی ہے اور سیاروں کے حوادث سے بچاتی ہے اسی سے بادلوں کے ذریعے بارش برساتا ہے یہ بارش زمین کے فرش پر آتی ہے زمین سے طرح طرح کے میوے اگتے ہیں۔ ثمرات بہت جامع لفظ ہے اس میں نہ صرف پھل بلکہ زمین کی سب نباتات شامل ہیں ان ثمرات میں سے بعض تمہارے لئے رزق کا کام دیتی ہیں۔ رزق کا لفظ بھی بہت وسیع مفہوم رکھتا ہے صرف کھانے کے معنی نہیں دیتا۔ ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے دی وہ رزق ہے نباتات سے یہی رزق نہیں ملتا کہ پیٹ بھرتا ہے۔ بلکہ نباتات کے طور بھی بے شمار فائدے ہیں۔

پس اللہ کے لئے ہمسر نہ ٹھہراؤ اور تم جانتے ہو یعنی تمہیں بخوبی معلوم ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے ہمسر نہیں ہو سکتی پس کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کے برابر نہ مانو انسان کا مزاج بھی عجیب ہے نہ مانے تو خدا کو اور مان لے تو مٹی کے ڈھیلوں، پتھر کے ٹکڑوں اور لکڑی کے کندوں کو۔ عربوں کی جب مراد پوری نہ ہوتی تو غصے میں گھر کے بت کو دروازے سے باہر پھینک دیتے تھے بعض دفعہ آٹے کا بت بناتے بھوک لگتی تو اسے پیٹ کی نذر کر دیتے بتوں کی ناچاری اور بے کسی سے خوب باخبر تھے پھر بھی جانتے بوجھتے ان کے آگے سر رکھ دیتے تھے۔

## تین باتیں

رانا محمد یوسف ......... ڈیرہ مرونؔ گوجرانوالہ

تین چیزوں پر ایمان رکھو۔

خدا ، رسولؐ ، آخرت

تین چیزوں کو حاصل کرو۔

علم ، اخلاق ، شرافت

باقی صفحہ ۱۴ پر

## خدا کی زمین پر نور نبوت سے روشن ہونے والے آخری چراغ

صحابہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کی واحد صاحب ہے۔ صاحب کے لفظی معنی ہیں رفیق، ساتھی، ایک ساتھ زندگی گزارنے والے یا صحبت میں بیٹھنے والے اسلامی اصطلاح میں صحابہ سے وہ حضرات مراد لیا جنہوں نے حالت ایمان میں سرکار دو عالمؐ کو دیکھا اور حالت ایمان ہی پر ان کی وفات ہوئی۔ صحابہ کرام کا بہت بڑا مقام ہے۔ اللہ رب العزت نے اپنی سچی کتاب میں اعلان فرمایا کہ میں تمام صحابہ کرام سے راضی ہو چکا ہوں۔ ایک جگہ اعلان فرمایا میں نے تمام صحابہ کرام سے بھلائی کا وعدہ کر لیا ہے۔ خود سرکار دو عالمؐ نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں ان میں سے جس کی اتباع کرو گے راہ ہدایت پاؤ گے صحابہ کرام کی رسول کریمؐ نے بہت مدح بیان فرمائی ہے اور امت کو حکم دیا ہے کہ صحابہ کرام کا ادب و احترام کریں صحابہ کرام کے نقش قدم پر چلیں۔ یہ زمین اس وقت بڑی ہی برکت والی تھی جب اس میں صحابہ کرام موجود تھے۔ اس وقت زمین سے خیر و برکت کا خاتمہ ہوا جب سے آپ کے شاگردانِ رشید میں سے آخری صحابی بھی دنیا سے چل بسے حضرت سہیل بن سعدؓ مدینہ منورہ کے آخری صحابی تھے۔ جنہوں نے ۸۸ھ بعمر ۹۶ سال یا ۹۱ھ بعمر ۱۰۰ سال وفات پائی۔ بصرہ میں حضرت انس بن مالکؓ ۹۱ھ یا ۹۲ھ یا ۹۳ھ بعمر ۱۰۰ سال ذات پائی۔ مکہ مکرمہ میں حضرت ابوالطفیل عامرؓ نے ۱۱۰ھ میں وفات پائی آپ آخری صحابیٔ رسول ہیں جنہوں نے اس دنیا سے سب سے آخر میں کوچ کیا۔ آپ کی وفات سے روئے زمین شاگردانِ رسولؐ سے ہمیشہ کیلئے خالی ہو گئی

(مولانا قاضی محمد اسرائیل گڑنگی)

لب بند ھتے ہیں محمدؐ کا بھی کیا نام ہے شیریں | یہ میم تو مصری کی ڈلی گھول رہا ہے

کائنات حسن جب پھیلی تو لامحدود تھی | اور جب سمٹی تو تیرا نام ہو کر رہ گئی !

# اسم پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

محمد اقبال ــــــ حیدرآباد

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی آپ کے دادا عبدالمطلب نے تحریک غیبی سے رکھا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب میں کہیں اس نام کا پتہ نہیں چلتا۔ اور جب اس نام کا محل کامل ہی پیدا نہیں ہوا تھا تو پھر یہ نام کسی کو کیوں کر دے دیا جاتا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود گرامی اس اسم مبارک کا محل کامل ہے۔ اس لئے آپ جب اس دنیا کو اپنے وجود سے مشرف فرما چکے تو منشاء خداوندی سے یہ نام عبدالمطلب کے قلب و ذہن میں وارد ہوا تو ایک مسلمان کیلئے لفظ اللہ کے بعد تمام ذخیرہ الفاظ میں اہم لفظ "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی مجموعہ محامد اور مرجع خلائق تھی۔ اسی طرح آپ کا اسم مبارک بھی اپنے معانی کے لحاظ سے ایک زندہ و جاوید معجزہ، مختلف خوبیوں کا مرقع، لاتعداد فضائل و کمالات کا خلاصہ اور مقدرت الہیہ کی طرف سے خود آیت عظیم ہے۔

علمائے لغت اور محققین نے اسم پاک "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف معانی کئے ہیں۔ مختصر لفظوں میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ لفظ "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم کے معنی مجموعہ خوبیاں ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔ کہ جس کی تعریف کبھی ختم نہ ہو، تعریف کے بعد تعریف اور توصیف کے بعد توصیف ہوتی رہے جس کی تعریف بے اختیار کی گئی ہو۔ اور جس کا جز جز قابل تعریف ہے۔

غور فرمائیے لغوی معنوں کے تحت میں پیش گوئی بھی شامل ہے، کہ آپ کی تعریف اور اوصاف و محامد کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہوگا۔ آپ کی مدح و ثنا دنیا میں سب سے بڑھ کر سب سے زیادہ تواتر اور تواتر کے ساتھ کی جائے گی۔ چنانچہ آج دوست دشمن فضا و ہوا اور کائنات کا ذرہ ذرہ اس بات پر گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے بعد سب سے زیادہ مدح و ثنا آمنہ کے لال عبداللہ کے دریتیم اور گنبد خضرا کے مکین کی ہوتی ہے۔ آخر آمنہ کے لال کے سوا اور کون ہے؛ جس کا مقدس نام اربوں اشخاص کی زبانوں پر جاری اور قلوب میں ساری ہے۔ اور جس کی بارگاہ اقدس میں

ہر لمحہ ہر گھڑی، وہ اور معلوم کی ڈالیاں مخلوق خدا اور دعا ہے لطف سے بھیجی جاتی ہیں کائنات کا وہ کون سا حصہ ہے اور دن رات کا وہ کونسا لمحہ ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہو اور آپ کی خدمت اقدس میں درود و سلام نہ بھیجا رہا ہو۔

مکہ کے دریتیم کے علاوہ اور کون ہے جس کی نوبت شاہانہ مساجد کے بلند ترین میناروں سے مخلوق خدا کے کانوں میں رس گھول رہی ہے۔ ایشیا، افریقہ، یورپ، امریکہ جس جگہ بھی جس وقت خدا کی توحید اور کبریائی کا ڈنکا بجے گا۔ اسی جگہ اسی وقت محبوب خدا کی رسالت و نبوت کا پرچم فضا میں لہرائے گا۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی میں وہ محبوبیت اور کشش ہے جو دوسرے کسی نام میں نہیں۔ آج دنیا میں جس نام کو عزت و محبت اور کثرت سے لیا جاتا ہے وہ اسم پاک محمد "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم جس قدر قلبی محبت، اور عقیدت سے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لیا جاتا ہے۔ اس قدر کسی بھی انسان کا خواہ وہ کسی بھی درجہ و مقام کا مالک ہے آج بھی نہیں لیا جاتا۔

سچے مسلمان کا تو دل حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لینے سے پانی پانی ہوجاتا ہے۔ اور وہ یہ نام مبارک، اور اس پر درود و سلام پڑھتے ہوئے نہیں تھکتا۔ حتیٰ کہ قبر میں بھی سچے مسلمان سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا جائے گا۔ تو وہ تین بار کہے گا محمد، محمد، محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حالانکہ ایک بار بھی کہنا کافی ہوسکتا ہے۔ مگر اس اسم مبارک کے تین بار کہنے کی وجہ شاہ عبدالحق دہلوی کے فرزند شاہ نورالحق دہلویؒ نے یہ فرمائی ہے وہ مسلمان اس نام کو تین بار کہے گا۔ یا تو تاکید کے لئے اور یا اس لئے کہ اُسے اپنے محبوب کا نام لینے میں ایمانی لذت حاصل ہوگی۔

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نام کے ساتھ نام رکھ لیا کرو، اور جس کے ہاں تین بچے پیدا ہوئے اور

اس نے ان میں سے کسی ایک کا نام بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر "محمد" رکھا تو اس میں برکت سے وہ محروم رہا۔

امام مالکؒ نے فرمایا ہے کہ اہل مکہ کے یہاں یہ بات مشہور ہے کہ جس گھر میں "محمد" نام والا ہوتا ہے۔ وہ گھرانہ پھلتا پھولتا ہے۔ اور ان کو اور ان کے پڑوسیوں کو رزق زیادہ دیا جاتا ہے۔ (الشفاء ج2-1)

چنانچہ بعض خاندانوں میں تو "محمد" مسلسل نام رکھا جاتا ہے جیسا کہ تیونس کے ایک عالم باعمل کا نام امین ابوالبرکات محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد (چودہ پشت تک محمد ہی تھا۔ نے مدینہ منورہ میں کافی زمانہ گذارا۔ جب وہاں سے جانے کا ارادہ کیا تو سید دو عالم صلی اللہ نے خواب میں فرمایا۔ تو نے کس طرح ہماری جدائی گوارا کر لی چنانچہ آپ واپس لوٹے اور وہیں ۱۳۲۳ھ میں انتقال فرمایا رحمۃ۔ (۲۵۶۱)

بعض مشائخ نے محمد اموات کے لئے بھی قبرستان میں اس عظمت اور وقار کے شایان شان بنا دیئے کہ محمدیوں کے لئے علیحدہ قبرستان بنائے ہیں۔ سمرقند کے شہر بارکردین میں ایک قبرستان ہے جس کا نام "قبرستان المحمدین" ہے یعنی قبرستان میں صرف ان ہی اموات کو دفن کیا جاتا ہے۔ جس کا نام محمد ہو (صلی اللہ علیہ وسلم) چنانچہ چھٹی صدی ہجری تک اس قبرستان میں چار سو سے زیادہ صاحب تصنیف و افتاء اہل علم مدفون تھے۔ جب ۵۹۳ھ میں سید شیخ الاسلام برہان الدین مرغینانیؒ صاحب ہدایہ کا انتقال ہوا۔ تو ان کو اس قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت نہ دی گئی۔ ان کے نام میں محمد کا مبارک کلمہ نہ تھا۔ چنانچہ انہیں اس قبرستان کے باہر قریب ہی دفن کر دیا گیا۔ (الجواہر ج1 صفحہ نمبر؟)

حدیث شریف میں ہے کہ جس کا نام "محمد" ہے وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔ (مقدمہ الہدایہ صفحہ۲)

قاضی عیاضؒ نے فرمایا کہ قیامت کے دن ایک اعلان ہوگا۔ جس کے نام میں "محمد" کا کلمہ موجود ہے وہ جنت میں چلا جائے۔ (الشفاء ج1 صفحہ ۵۰۱)

پاک ہے وہ اللہ رب العزت جس نے اپنے نبی کا ایسا پاک نام رکھا ہے۔ اور پاکیزہ ہے۔ وہ نبی جسے اس کے معبود نے خوبیوں اور کمالات اور فضیلتوں سے آراستہ کیا۔

مجموعہ خوبی اور مخلوق کامل کے سوا جس کا نام نامی اسم گرامی "محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے" کون ہے جو اپنے افعال میں محمود اور تعلیم سے محسود ہے۔ جس کی رفعت فرش سے عرش تک عمل ہوتی ہے۔ اور جس کی تعلیم کی وسعت بر و بحر پر چھائی ہوئی ہے۔

بے شک وہ ذات گرامی فقط "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اسم نبی "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور مسمی بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور محمد کو اس ذات بابرکت سے نسبت خاص ہے۔ لفظ محمد کو انگریزی میں مخفف کر کے لکھنے کا رواج قادیانی اور فرنگی سازش ہے Mohammad کو بجائے MOHD یا "M" ایک مہمل اور بے معنی لفظ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کو ایک مہمل اور بے معنی لفظ میں تبدیل کر دیا۔ کسی بھی مسلمان کے لئے ہرگز روا نہیں۔ نام پورا لکھنا چاہیئے اس میں بخل سے کام نہیں لینا چاہیئے۔

سلام اس پر کہ جس کی دو جہاں پر حکمرانی ہے

سلام اس پر کہ جس کی خدا خود آپ کرتا ہے

# حوض کوثر

## انا اعطینک الکوثر

از: حافظ ارشاد احمد دیوبندی۔ ظاہر پیر

قرآن کریم میں یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ جو شافع محشر خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے بطور خاص بشارت ہے کہ اے پیغمبر ہم نے آپ کو حوض کوثر عطا فرمایا ہے جس کی لمبائی ایک مہینے کے سفر کی ہے۔ اور اس حوض کوثر کے چاروں طرف موتیوں کے ہزار ہا خیمے ایستادہ ہیں اور اس میں حوض کا پانی برف سے زیادہ ٹھنڈا شربت سے زیادہ میٹھا دودھ سے زیادہ سفید اور مشک عنبر و گلاب سے زیادہ خوشبو دار ہے اور سونے چاندی کے کوزے یا آبخورے آسمان کے ستاروں کی طرح بے گنتی حوض کوثر کے کناروں پر ترتیب سے سجائے ہوئے رکھے ہیں۔ ان کروڑوں ستاروں کی طرح چمکتے ہوئے آبخورے ایسے بھی ہیں جو تیر رہے ہیں نیز اس عظیم حوض کوثر کے چاروں طرف ایک نرالی شان اور آن بان کے عظیم الشان درخت لگے ہوئے ہیں ان کی جڑیں سنہری اور شاخیں زمردی ہیں اور وہ زمین مشک و عنبر کی ہے جس پر یاقوت اور موتیوں کے کنکر پڑے ہوئے ہیں جو کوئی ایک مرتبہ اس حوض کوثر سے پانی پیئے گا ابدالآباد تک یعنی ہمیشہ کے لئے اس شخص کو پھر ہرگز ہی پیاس نہ لگے گی اور کبھی وہ اس کی لذت و فرحت نہ بھولیں گے نیز حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے روز تمام انبیاء و رسل اور سب بنی نوع انسان سخت ترین پیاس و گھبراہٹ کی حالت میں آب خنک کے محتاج ہوں گے جہاں ہمارے رسولؐ بموجب احادیث پاک کے یقینی موجود ہوں گے جو سیدنا حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک روز سیدنا حضرت امام الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام سے میں نے اپنی شفاعت کے بارے میں دریافت کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کے روز میں اپنی شفاعت کے لئے حضورؐ کو کہاں تلاش کروں آپؐ نے فرمایا کہ اے انسؓ قیامت میں تین مقام ہیں جہاں میں تم کو ملوں گا اور تم مجھے ان تین مقام پر موجود پاؤ گے ۱۔ میزان محشر کے قریب ۲۔ پل صراط ۳۔ حوض کوثر کے قریب لاریب قیامت میں تم کو ان مقامات پر ملوں گا۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر میں مسلمانوں کو حوض کوثر سے اللہ تعالیٰ کے فرمان مقدس سے جام بھر بھر کر پلانا شروع کروں گا۔ حوض کوثر میرے دست مبارک سے انبیاء علیہم السلام صحابہؓ شہداءؒ اور عام بندگان خدا سے کر پینا شروع کریں گے جس کے پیتے ہی بچاس ہزار برس کی پیاس بجھ جائے گی پھر ہرگز

ختم نبوت زندہ باد
ھوالشافی
مطب صدیقی
ٹشخیص فارم منگانے کے لئے جوابی لفافہ ہمراہ بھیجیں
حکیم ظہور احمد صدیقی۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

مفسرین کی ایک جماعت ایک ایسے گروہ کو حوض کوثر کے قریب لائے گی جنہوں نے امت محمدیہ ہونے کے باوجود دین محمدی میں رخنے اور بدعات پیدا کر کے دین اسلام میں بگاڑ پیدا کیا تھا تب حضرت نبی کریمؐ انہیں دیکھ کر فرمائیں گے اے ملائکہ یہ لوگ کون ہیں ؟ فرشتے عرض کریں گے کیا نبی اللہ یہ آپ کی امت کے لوگ ہیں جنہوں نے دین اسلام میں رخنے ڈالے تھے۔ بدعات پیدا کر دی تھیں۔ ملائکہ مقربین سے یہ سن کر آپؐ فرمائیں گے یعنی آپ ملائکہ ! جن لوگوں نے میری امت ہونے کے باوجود بھی میرے دین میں رخنے ڈالے اور دین میں دیگر پیوند لگائے انہیں میرے اس حوض کوثر سے دور لے جاؤ اس کے بعد مخلوق دیکھے گی کہ سید الانبیاء والرسلؐ ایک خاص گروہ کو خود جام کے علاوہ اپنے چلوؤں سے یعنی ہاتھ کی ہتھیلیوں سے حوض کوثر پلا رہے ہوں گے۔ تو حضرت علیہ السلام سے دریافت کیا جائے گا کہ یا رسول اللہ یہ خاص گروہ کن لوگوں کا ہے جن کو آپ اپنے دست مبارک سے پانی پلا رہے ہیں حضور نبی کریمؐ فرمائیں گے کہ یہ لوگ امت محمدیہ کے علماء حق کا گروہ ہے جب حوض کوثر سے سیراب ہو کر صاحب ایمان جنت کی طرف بحکم خداوندی روانہ ہوں گے اس وقت عرش الٰہی حجاب میں ہو گا جس سے تمام لوگ مخفی اندھیرے میں کھڑے رہ جائیں گے مگر ساتھ ہی اس کے ہر صاحب ایمان کو اعلیٰ قدر مراتب نور کی شعلیں عنایت ہوں گی مگر ایمان کی دولت سے محروم وہ لوگ حوض کوثر سے محروم ہوں گے ان کی بہت بری حالت ہو گی اللہ تعالیٰ ہر آدمی کو دولت ایمان سے سرفرازی نصیب فرمائے تاکہ قیامت کے یوم حوض کوثر بھی نصیب ہو آمین۔ ویسے حوض کوثر کے کچھ اور مقاصد بھی علماء کرام نے بیان فرمائے ہیں مگر صحیح روایات کے مطابق اور معانی کے ساتھ حوض کوثر کا ہے وہ بہشت نہر بھی مراد ہے جہاں دست محمدؐ سے عشاق صادق جام کوثر نوش فرمائیں گے یہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نصیب فرمائیں آمین۔

بقیہ :- **بزم**

زمانہ میں فتنۂ قادیانیت پورے عالم اسلام کے لئے سم قاتل کی حیثیت رکھتا ہے ان کی ملک و قوم اور خصوصاً اسلام دشمن سرگرمیاں اور پھر خاص کر مسلمانان پاکستان کے خلاف بزدلانہ حرکتیں کسی سے پوشیدہ نہیں۔ بریں بنا ہر مسلمان جو محمد مصطفیٰؐ کا عاشق ہونے کا دعویدار ہے۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ ان باغیان ختم نبوت کے خلاف جانی مالی قلمی جہاد سے دریغ نہ کرے۔ اور ہر مسلمان کے لئے یہ فرض منصبی ہو گا کہ وہ اپنے مقدور کے مطابق اس جہاد میں حصہ لے۔

شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے۔

جہاد افغانستان کے ایک کمانڈر

# حافظ خالد زبیرؒ کی شہادت

ابوعمار زاہد الراشدی، گوجرانوالہ

آہ۔ یہ رقم کرتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے کہ حرکت الجہاد الاسلامی کے چیف کمانڈر اور فاتح ارگون حافظ خالد زبیر شہید ہمیشہ کے لئے ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

یوں تو ہزار ہا انسان روزانہ موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں ہر لمحہ کسی نہ کسی ذی روح کا پیمانۂ عمر لبریز ہوتا ہی رہتا ہے۔ دنیا میں چل چلاؤ کا یہ لامحدود سلسلہ ابتدائے آفرینش سے جاری ہے اور انتہا تک جاری رہے گا اس سے نہ تو دنیا کے معمول میں کوئی فرق آتا ہے نہ ہی دنیا والوں کو کبھی اس کا خیال آتا ہے کہ ہر لحظہ صفحۂ ہستی کے کتنے مکین اس خاندان سے کوچ کر جاتے ہیں۔ لیکن جب مادر گیتی کا کوئی مایہ ناز فرزند رخت سفر باندھتا ہے اور داعی اجل کی صدا پر لبیک کہہ کر اس عالم رنگ و بو سے روانہ ہوتا ہے تو کون و مکان پر ایک سکتہ کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے کائنات کی نبضیں تھوڑی دیر کے لئے رک جاتی ہیں۔ سازِ ہستی کے تار جھنجھنا اٹھتے ہیں۔ مادر گیتی اپنے قابل فخر زندگی جدائی پر تڑپ اٹھتی ہے اور دنیا کی ہر شے پر ایک نا معلوم سی اداسی چھا جاتی ہے۔ خیابانوں میں پھول کھلتے اور مرجھاتے رہتے ہیں مگر کبھی ایسی آندھی آتی ہے کہ سارا چمن ہی ویران ہو جاتا ہے۔ آسمان پر ستارے جگمگاتے اور ٹوٹتے رہتے ہیں۔ مگر کبھی محفل انجم کا صدر نشین مہر مبین ہی گہن میں آجاتا ہے۔ پھر ساری بزم ہی سنسان ہو جاتی ہے۔

کمانڈر خالد زبیر شہید کا حادثہ ارتحال ایک ایسا ہی عظیم سانحہ ہے جس نے بے شمار دلوں کو بے قرار اور لاتعداد آنکھوں کو اشکبار کر دیا۔ موت نے زندگی کے ہاتھوں وہ پھول چھین لیا جس کی مہک سے ایک عالم معطر تھا اور جس کی پنکھڑی پنکھڑی سے شجاعت و جسارت کے نقوش جھلکتے تھے۔ جب روسی سامراج نے افغانستان سرزمین پر اسلام کی غیرت کو للکارا تو یہ غیور و جسور نوخیز جس نے ابھی زندگی کی سترہ بہاریں ہی دیکھی تھیں اسلام کی عزت و ناموس پر اپنی جان نچھاور کرنے دیوانہ وار میدان کارزار میں کود پڑتا ہے وطن سے سینکڑوں میل دور اپنے شباب کی رنگین راتیں برفپوش پہاڑوں یخ بستہ وادیوں اور سنگلاخ چٹانوں پر بسر کرنے والے اس مرد مجاہد نے جرأت و غیرت کے ایسے جوہر دکھائے کہ قرون اولیٰ کے اسلاف کی یاد تازہ کر دی۔ اس بطل اسلام کو قابل قدر خدمات انجام دینے پر دسمبر ۸۵ء میں حرکت الجہاد الاسلامی (پاکستانی نوجوانوں کی واحد تنظیم جس کے بینچ پر مسلم ممالک کے نوجوان عرصہ آٹھ سال سے افغانستان میں روسی استعمار سے برسر پیکار ہیں) کی شوریٰ نے نہ صرف کمانڈر بلکہ چیف کمانڈر کے عہدے پر فائز کر دیا۔ چار سال تک کمانڈر خالد زبیر کی کمان میں حرکت الجہاد الاسلامی کے جیالے جانبازوں نے اپنے خون سے تاریخ کا ایک روشن باب رقم کیا گزشتہ سال اواخر ستمبر میں صوبہ پکتیا افغانستان کا سرکزی

ہیڈ کوارٹر ا ور حوزہ ارگون جو عرصہ نو سال سے فتح نہیں ہو رہا تھا حرکت الجہاد الاسلامی کے مجاہدین نے کمانڈر خالد زبیر کی کمان میں فتح کیا جرأت اور عزیمت سے اس فقید المثال کارنامے پر اتحاد اسلامی افغانستان نے کمانڈر مذکورہ کو افغانستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز سے نوازا ۔

ارگون کی فتح کے بعد جنوری ۸۹ء کے وسط میں کمانڈر خالد زبیر نے مجاہدین کی کمان کرتے ہوئے خوست کی طرف پیش قدمی کر کے ایک کامیاب کارروائی کی جس میں ایک ہیڈ کوارٹر سمیت چھ چوکیاں فتح ہوئیں ۔ جونہی مجاہدین مفتوحہ ہیڈ کوارٹر میں داخل ہوئے تو وہ دشمن کی بچھائی ہوئی بارودی سرنگوں کی زد میں آ گئے ۔ جس سے پانچ مجاہد شہید اور کمانڈر خالد زبیر سمیت کئی مجاہد شدید زخمی ہو گئے ۔ بعد ازاں آٹھ سال تک اشتراکی سورماؤں کا مقابلہ کرنے والا جذبۂ جہاد سے سرشار اور شہادت کا متلاشی یہ چوبیس سالہ نوجوان ۲۵ جنوری ۸۹ء کو رتبہ شہادت سے سرفراز ہو گیا ۔ راقم پر یہ روح فرسا خبر بجلی بن کر گری آنکھوں سے بے اختیار آنسو چھلک پڑے حرکت الجہاد الاسلامی کے بانی اور امیر اول ارشاد احمد شہید (فیصل آبادی) کی شہادت کے بعد تنظیم کے لئے یہ ایک دوسرا زبردست دھچکا ہے یوں تو اب تک حرکت الجہاد الاسلامی کے پینتیس کے قریب جانباز شہادت کے عالی منصب پر فائز ہو چکے ہیں مگر اب جماعت نہ صرف ایک جری مجاہد بلکہ صف اول کے کمانڈر اور بے باک سپہ سالار سے محروم ہو گئی ہے ۔ مر کر زندہ و جاوید ہو جانے والے اس پاکیزہ وجود نے اس وقت حق کی شمع فروزاں کی جب ہر سمت ظلم کی سیاہ رات چھائی ہوئی تھی یہ مجاہد اس وقت چلا جب حالات دگرگوں فضا ناموزوں مرحلے دشوار اور راستے پر خار تھے یہ مجاہد اس طرف بڑھا جہاں قدم قدم قیامت تھا اس حال میں بھی یہ چلتا اور بڑھتا رہا ۔ یہاں تک کہ منزل سے ہمکنار ہو گیا جس دن سے یہ مجاہد زندہ رہا اس کی گونج ایک دنیا میں پھیلی رہی (کمانڈر شہید کے مجاہدانہ کارنامے پاکستان اور انڈیا کے کئی جرائد میں قسط وار چھپتے رہے) اب جب یہ اس جہاں سے رخصت ہوا ہے تو اس کے چرچے ایک دنیا کی زبان پر ہیں اس کی یادیں ایک دنیا کے سینے میں ہیں اس کے لئے ایک دنیا تڑپ رہی ہے ایک دنیا رو رہی ہے ایک دنیا غمزدہ ہے ایک دنیا کی دنیا لٹ گئی ہے یہ وجود کیا گیا ۔ ایک باب ختم ہوا ایک دور چلا گیا ایک تحریک اجڑ گئی ایک آفتاب ڈھل گیا ۔ ۱۹۶۴ء کو میاں محمد رمضان کھوکھر کے گھر طلوع ہو کر افق عالم پر چمکنے والا یہ آفتاب شجاعت ۲۷ جنوری ۱۹۸۹ء کو عصر کے بعد عبدالحکیم کی سرزمین میں یادوں کی عظیم کرنیں چھوڑ کر غروب ہو گیا ۔ خوش قسمت ہے وہ ماں جس کے بطن سے اسلام کے اس بطل جلیل نے جنم لیا عبدالحکیم کی دھرتی اپنے اس مایہ ناز سپوت پر جتنا بھی فخر کرے کم ہے جس نے دین کی سربلندی اور امت مسلمہ کی عظمت رفتہ کی بحالی کی خاطر اپنے خون سے نذرانہ دے کر ملک اور ملت کی عظمت کو چار چاند لگائے ہیں ۔ اپنے جوان خون سے چمن اسلام کی آبیاری کرنے والے اس بطل حریت کی زندگی نوجوانوں کے لئے مشعل راہ ہے ۔ اس تیرہ و تاریک دور میں ایسے ہی نوجوان گل لالہ و نرگس کا مقام رکھتے ہیں ایسے ہی عظیم المرتبت نوجوان ملت کے مقدر کا ستارہ ہوتے ہیں ان کی عظمت پر پوری قوم رشک کرتی ہے فردوس بریں ایسی ہی ہستیوں کی منتظر ہوتی ہے حور و غلمان ایسے ہی قدسیوں کی راہ تکتے ہیں اور ایسے ہی کردار تاریخ کے ماتھے کا جھومر ہوتے ہیں ۔

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ جزیرہ مالٹا کی جیل سے رہا ہو کر دارالعلوم دیوبند تشریف لائے تو علمائے کرام کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا میں نے جہاں تک جیل کی تنہائیوں میں اس پر غور کیا ہے کہ پوری دنیا میں آج مسلمان دینی و دنیاوی اعتبار سے کیوں تباہ ہو رہے ہیں تو میری سمجھ میں اس کے دو اسباب آئے ہیں ایک تو مسلمان کا قرآن مجید کو چھوڑ دینا اور دوسرے آپس کے اختلافات اور خانہ جنگی اس لئے میں مالٹا سے عزم کر کے آیا ہوں کہ اپنی باقی زندگی اس کام میں صرف کر دوں کہ قرآن مجید کو لفظاً اور معنیً عام کیا جائے بچوں کے لئے لفظی تعلیم کے مکاتب بستی بستی قائم کئے جائیں بڑوں کو عوامی درس قرآن کی صورت میں اس کے معانی اور مفہوم سے روشناس کرایا جائے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کے لئے آمادہ کیا جائے مسلمانوں کے باہمی جنگ و جدال کو کسی قیمت پر بھی برداشت نہ کیا جائے اور اخوت و مساوات کی فضا پیدا کر کے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق کے جذبات ابھارے جائیں ۔

(محمد یاسر خاں بلوچ ظاہر پیر ضلع رحیم یار خان)

عارف جیولرز
ARFI JEWELLERS
FOR CREATION OF ATTRACTIVE
JEWELLERY
ممتاز زیورات ——— منفرد ڈیزائن
A Perfect Setting for a perfect Woman. Where trust is a Tradition.
ARFI JEWELLERS
34-MUHAMMADI SHOPING CENTRE
BLOCK G-HAIDRY NORTH NAZIMABAD KARACHI PAKISTAN

# جنات کی حقیقت کیا ہے؟

## کس سے پیدا ہوئے اور کیا ہیں؟

حافظ ہارون رشید صدیقی۔

### جنوں کی پیدائش

قال اللہ تعالیٰ "والجآن خلقناہ من قبل من نار السموم"

(سورہ حجرات آیت ۲۷)

یعنی پہلا جن جو جنوں کا مورث اعلیٰ ہے انسانوں کے مورث اعلیٰ آدم علیہ السلام سے پہلے نار سموم سے پیدا کیا گیا، نار سموم کا مطلب ہے گرم ہوا کی آگ، مراد ہے خالص لطیف آگ۔

اور فرمایا۔

وخلق الجآن من مارج من نار

(سورہ رحمن آیت ۱۵)

(اللہ نے جن کو آگ سے لپٹ سے پیدا فرمایا) ہم آگ کی لپٹ یا اس کے شعلہ کو جب ہی دیکھ پاتے ہیں جب وہ کسی چیز کو جلا رہی ہوتی ہے ورنہ ہم اس کے مشاہدے سے قاصر رہتے ہیں "مارج نار" ایسی ہی لپٹ یا شعلہ ہے یہی وجہ ہے کہ جن ہم کو نظر نہیں آتے۔

ان دونوں آیتوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ "نار سموم" اور "مارج نار" ایک ہی چیز کو بتانے کے لئے دو اسلوب اختیار کئے گئے ہیں۔

جن "مارج نار" (نار سموم) سے بنائے گئے اس سے یہ ہرگز نہیں ثابت ہوتا کہ ان کے جسم میں اعلیٰ درجہ کی حرارت موجود ہوگی پس اگر کوئی کہے کہ ان میں ۸۰۰ درجہ سنٹی گریڈ کی گرمی ہوتی ہے تو محض اٹکل کی بات ہوگی کتاب و سنت سے یہ بات نہ براہ راست ثابت ہوتی ہے نہ کسی طرح مستنبط ہوتی ہے، ہمارے سامنے خود اپنا نمونہ ہے ہم مٹی سے پیدا کئے گئے لیکن براہ راست مٹی سے ہمارا کیا جوڑ "مارج نار" سے جنوں کی تخلیق ہوئی مگر اول تو مارج نار کسی خاص درجہ کی حرارت کو نہیں کہتے اور اگر ہو بھی تو جس طرح مٹی اور جسم انسانی میں زمین و آسمان کا بعد کر دیا گیا جنوں کی اصل حرارت اور مارج نار کی حرارت و صفات میں بھی بہت بڑے بُعد کا امکان ہے مگر اس کے صحیح علم سے ہم سب نابلد رکھے گئے ہیں۔

### جن مکلّف ہیں اور ان تک احکام خداوندی پہونچنے کا نظم ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون"

(سورہ ذاریات آیت ۶۵) (اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے)

اور فرمایا:- واذ صرفنا الیک نفراً من الجن .... الیٰ ... اولئک فی ضلال مبین (سورہ احقاف آیت ۲۹)

اور ہم جنوں کی ایک جماعت آپ کی طرف لے آئے جو قرآن سننے لگے تھے جب وہ۔ قرأت قرآن کی جگہ۔ پہونچے تو آپس میں کہنے لگے چپکے رہو جب قرآن پڑھا جا چکا تو اپنی قوم میں ڈراتے ہوئے لوٹے اور کہا اے قوم کے لوگو! ہم نے ایسی کتاب سُنی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد نازل ہوئی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور دین حق کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔ اے قوم کے لوگو! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات سنو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو عذاب سے بچائے گا اور جو داعی الی اللہ کی بات نہ مانے گا وہ دنیا میں اللہ کو عاجز نہ کر سکے گا (یعنی اس سے نہ بچ سکے گا) اور نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار ہوگا ایسے لوگ کھلی گمراہی میں ہیں

ان آیتوں سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان شریعت کے مکلّف ہیں اور قرآن مجید ان کے پاس اللہ کا پیغام ہے اسی طرح جن بھی شریعت کے مکلّف ہیں اور انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کریم سیکھا اور اپنی قوم کو پہونچایا اور جس طرح صحابہ کرامؓ کے ذریعہ اللہ کا کلام ہم تک پہنچا اور تاقیامت انسانوں کو یہ کلام پہنچتا رہے گا اسی طرح جن صحابہ کے ذریعہ قرآن و شریعت کی تعلیم جنوں میں بھی رائج ہوئی ہے اور تاقیامت باقی رہے گی یا یہ کا تعلق تو صحیح اخبار سے ہوتا ہے لہٰذا جنوں اور انسانوں کے ایمان میں تو کوئی فرق نہیں ہو سکتا البتہ ہماری اُن کی تخلیق حیات اور معیشت میں فرق ہے اس لئے احکام میں ضرور فرق ہوگا جس سے ہم نابلد ہیں ہم نہیں جانتے کہ ان کے کھانے پینے میں کیا حرام ہے اور کیا حلال ہے ہم نہیں جانتے ان کے یہاں ستر کیا ہے اور کیسے ہے ہم نہیں جانتے عبادات خاصہ کے لئے ان کے یہاں طہارت کیا ہے نماز روزہ کی کیفیات اور ان کے احکام ان کے لئے کیا ہیں یہ اور اسی طرح

کے بہت سے مسائل ہیں جو ان کے لئے خاص ہوں گے جن کو جن صحابہ نے سیکھا اور اپنی قوم کو پہنچایا ہم ان سب کے علم سے ناواقف ہیں ہم اس سلسلہ میں جو بھی یقین کریں گے اٹکل کی بات ہوگی۔

## جنوں کا بھی حساب و کتاب ہوگا اور سزا و جزا ملے گی،

قرآن مجید میں ہے"

یامعشر الجن والانس ....الی...

کانوا کافرین" (سورہ انعام آیت ۱۳۰)

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کافر جنوں اور انسانوں کو مخاطب کرکے فرمائے گا اے جنوں اور انسانوں کے گروہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے اور تم کو میری آیات نہیں سنائیں اور اس (قیامت) کے دن سے تمکو نہیں ڈرایا؟ وہ اپنے جرم کا اقرار کرینگے ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال دیا اور وہ اپنے کافر ہونے کا اعتراف کرلیں گے۔

اور قرآن مجید میں ہے۔ وانا لما سمعنا...

.....الی.... حطبا (سورۂ جن آیت ۱۳۔ ۱۵)

جنوں نے آپس میں کہا۔

ترجمہ۔ اور جب ہم نے ہدایت کی بات سن لی تو ہم اس پر ایمان لے آئے، پس جو اپنے رب پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے نہ کمی کئے جانے کا اندیشہ ہوگا نہ زیادتی کا۔ اور ہم میں مسلمان بھی ہیں اور کفر پر جمے رہنے والے ظالم بھی، پس جو اسلام لے آیا اس نے بھلائی کا راستہ پالیا اور جنہوں نے ظلم کیا ایمان نہ لائے وہ جہنم کے ایندھن بن گئے۔

اور قرآن مجید میں ہے۔

قال ادخلوا فی امم قد خلت من قبلکم" من الجن والانس فی النار

(سورہ اعراف آیت ۳۸)

کفار کی ایک جماعت دوزخ میں داخل کی جارہی ہوگی اس موقع پر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تم سے پہلے (کفر کرنے والے) جن بھی گزر چکے ہیں اور انسان بھی وہ دوزخ میں ہیں تم بھی ان میں داخل ہوجاؤ۔

اور فرمایا۔ ولقد ذرانا........الی..

اولئک ھم الغافلون" (سورہ اعراف آیت ۱۷۹)

اور بے شک ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان پیدا کئے ہیں جن کے دل ہیں مگر (حق بات) نہیں سمجھتے، آنکھیں ہیں مگر (حق بات) نہیں دیکھتے کان ہیں مگر (حق بات) نہیں سنتے وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ جانوروں سے بھی بدتر یہی غافل لوگ ہیں

اور فرمایا۔

لاملأن جھنم من الجنۃ والناس اجمعین (سورہ سجدہ آیت ۱۳)

میں نافرمان جنوں اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

ان آیات سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسانوں کا حساب و کتاب ہوگا اور کافر انسان جہنم کی سزا پائیں گے اسی طرح جنوں کا بھی حساب و کتاب ہوگا اور کافر جن جہنم کی سزا پائیں گے مگر جو جن ایمان لائیں گے اور خدائی احکام قبول کریں گے تو وہ عذاب سے بچائے جائیں گے۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "فیھن قصرات الطرف لم یطمثھن انس قبلھم ولا جان"

(سورہ رحمٰن آیت ۵۶)

ان جنتوں میں نیچی نگاہ والیاں حوریں ہونگی جن کو پانے والے جنتیوں سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے استعمال کیا ہوگا نہ کسی جن نے۔

اس آیت میں یہ اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ جن بھی جنت میں ہوں گے، اور جو حوریں جنتیوں کو دی جائیں گی ان کو اس سے پہلے نہ جنوں نے ہاتھ لگایا ہوگا نہ انسانوں نے۔

مذکورہ بالا تمام آیات سے درج ذیل باتیں معلوم ہوئیں۔

۱۔ انسان اور جن دو الگ الگ مخلوق ہیں

۲۔ جن انسانوں سے پہلے پیدا کئے گئے۔

۳۔ جن خالص اور لطیف ترین آگ سے پیدا کئے گئے۔

۴۔ انسانوں کی طرح جن بھی شریعت کے مکلف ہیں اور یہی قرآن ان کے لئے بھی ہے۔

۵۔ کچھ جنوں کو اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں پہنچایا اور انہوں نے ادب سے قرآن سنا۔

۶۔ جن جنوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سنا اور شریعت کا علم سیکھا وہ اپنی قوم کے منذر (ڈرانے والے) یا یوں کہئے کہ مبلغ بنے

۷۔ اچھے کاموں کا حکم اور برے کاموں سے منع کا سلسلہ جنوں میں بھی ہے۔

۸۔ جنوں سے بھی حساب کتاب ہوگا اور کافر جن جہنم میں ڈالے جائیں گے جبکہ مومن جن عذاب سے بچا لئے جائیں گے۔

۹۔ نیک جن جنت میں جائیں گے۔

۱۰۔ جنت میں جنوں کے لئے بھی حوریں ہونگی

نوٹ۔ یہ وہ باتیں ہیں جو قرآن مجید سے ثابت ہیں لیکن ابھی اور بھی بہت سی باتیں ہیں جو جنوں سے متعلق ہیں اور قرآن سے ثابت ہیں۔

دیدہ زیب زیورات کیلئے تشریف لائیں

ھارون ساجن اینڈ کمپنی

گولڈ سمیتھ صراف اینڈ جیولرز

صرافہ بازار میٹھادر کراچی نمبر ۲

فون نمبر: ۲۳۵۴۷۲

تذکرہ

# امام دار الہجرت حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ

امت مسلمہ مرحومہ میں مسلم الثبوت چار مجتہد اور امام ہیں جن میں سے ایک حضرت امام مالک ہیں آپ کی کنیت ابو عبداللہ نام مالک والد ماجد کا نام انس لقب فقیہ الامت امام دار الہجرت ہے آپ کے پردادا جناب ابو عامر دولت ایمان سے سرفراز ہوئے اس بارے میں مورخین نے دو روایات نقل کی ہیں کہ ابو عامر صحابی تھے یا نہیں علامہ ذہبیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عامر رسول کریمؐ کے پاک زمانہ میں تھے مگر کسی نے آپ کو اصحاب رسول میں شمار نہیں کیا (مقدمہ اوجز المسالک) جبکہ قاضی عیاضؒ نے ابوبکر بن علاء سے نقل کیا ہے کہ ابو عامر جلیل القدر صحابی تھے اور بدر کبریٰ کے علاوہ تمام غزوات میں شریک ہوئے (تنویر الحوالک ص۳ ج۱) حضرت امام مالک کے دادا کا نام گرامی بھی مالک تھا آپ کے دادا مالک جلیل القدر تابعی تھے اور ان چار آدمیوں میں شامل ہیں جنہوں نے حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد رات کو چپکے سے دفن کیا (تنویر الحوالک ص۳ ج۱) اور مقدمہ اوجز المسالک ص۱۳) میں ہے کہ ان چار آدمیوں نے اٹھایا اور غسل دیا اور دفن کیا

امام مالک ۹۳ھ میں پیدا ہوئے آپ کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ آپ والدہ محترمہ کے بطن مبارک میں دو سال یا تین سال تک رہے (مقدمہ اوجز المسالک ص۱۲) آپکی عمر مبارک جب ۱۷ سال کی ہوئی تو آپ نے مسجد نبویؐ میں درس حدیث اور فقہ دینا شروع کیا تھوڑے ہی دنوں میں آپ مرجع خلائق بن گئے۔

آپ کے دروازہ پر طالب علموں کی اتنی بھیڑ ہوتی تھی کہ دیکھنے والا یہ محسوس کرتا تھا کہ گویا کوئی میلہ ہے ناواقف آدمی تو یہ گمان کرتا تھا کہ کسی بہت بڑے بادشاہ کا دربار ہے ہمارے امام ابو حنیفہؒ سے آپ کی ملاقات ہوئی اور علمی مسائل پر بحث بھی ہوئی آپ ہمارے امام ابو حنیفہؒ کے علم کے بہت معترف تھے حدیث اور فقہ دونوں کا درس الگ الگ ہوتا تھا اور دونوں کا اہتمام بھی جداگانہ ہوتا تھا حدیث شریف کے درس میں بہت زیادہ اہتمام فرماتے تھے حدیث پاک کے درس سے پہلے غسل فرماتے خوشبو لگاتے اور نئے کپڑے پہنتے سر پر بڑی ٹوپی رکھتے اور عمامہ باندھتے اور وقار کے ساتھ تشریف لا کر درس دیتے اور جب تک درس ہوتا رہتا خوشبو کی دھونی ہوتی رہتی تھی (مقدمہ اوجز المسالک ص۱۳) آپ حدیث کا بہت ہی زیادہ ادب احترام کرتے تھے

**مولانا قاضی محمد اسرائیل —— مانسہرہ**

آپ ایک واقعہ سے اندازہ لگائیں کہ امام صاحب کو حدیث سے کیسا عشق تھا۔ عبداللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ آپ کے پاس حدیث پڑھ رہا تھا اور آپ ہم سے حدیث بیان کر رہے تھے کہ ایک بچھو نے آپ کو ایک مرتبہ ڈنگ مارا جس کی وجہ سے آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا۔

آپ کو ۱۶ مرتبہ ڈنگ مارا جس کی وجہ سے آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا لیکن حدیث کے درس کو منقطع نہیں فرمایا جب لوگوں نے پوچھا تو فرمایا کہ حدیث شریف کے ادب کی وجہ سے میں نے ادھر توجہ نہیں کی (مقدمہ اوجز المسالک ص۱۵) آپ کو مدینہ منورہ سے بہت محبت تھی اسی وجہ سے مدینہ منورہ سے باہر نہیں جایا کرتے تھے مدینہ منورہ کا اتنا ادب و احترام ان کے دل میں تھا کہ زندگی بھر کبھی بھی مدینہ منورہ میں سواری پر سوار نہیں ہوئے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ جس پاک زمین میں آپؐ آرام فرما رہے ہیں اس کو میں اپنی سواری سے کیسے روند سکتا ہوں اور ساری زندگی میں آپ نے مدینہ منورہ میں جوتے نہیں پہنے۔

آپ تین دن کے بعد بیت الخلاء کے لئے مدینہ منورہ سے باہر جایا کرتے تھے آپ نے ساری زندگی مدینہ میں کرایہ کے مکان میں بسر کی آپ سچے عاشق رسولؐ تھے آپ خود فرمایا کرتے تھے کہ کوئی رات ایسی نہیں گزری جس میں آپ نے زیارت رسولؐ نہ کی ہو (مقدمہ اوجز المسالک ص۱۵) جس طرح ہمارے امام اعظم ابو حنیفہؒ کے لئے رسول کریمؐ نے پیش گوئی کی اسی طرح آپ کے لئے بھی آپؐ نے پیش گوئی فرمائی حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آپؐ کا ارشاد ہے کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ لوگ طلب علم میں اپنی اونٹنیوں کو مشقت میں ڈالیں گے پس وہ عالم مدینہ سے زیادہ علم والا کسی کو نہیں پائیں گے سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ وہ مالک بن انس ہیں (مشکوٰۃ) آپ کی عظمت و رفعت و فخر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ سب سے زیادہ عالم ہونے کی خود رسول کریمؐ نے خوشخبری دی آپ فتویٰ میں بہت ہی زیادہ احتیاط فرمایا کرتے تھے خود آپ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب تک میرے بارے میں ستر علماء نے فتویٰ کی صلاحیت کی شہادت نہ دی تب تک میں نے فتویٰ نہیں دیا (مقدمہ اوجز المسالک ص۱۳) ہمیشہ یہ دستور رہا ہے کہ امراء وقت علمائے حق کے مخالف اور دشمن رہے ہیں اس وقت کا بادشاہ جعفر منصور بھی آپ کا دشمن اور حاسد ہو گیا اس نے آپ کو بہت تکلیفیں دیں یہاں تک کہ اس نے ظلم کیا کہ آپ کے ہاتھ بھی اتروا دیئے تاکہ آپ تصنیف و تالیف نہ کر سکیں آپ کو کوڑے بھی مارے گئے مگر آپ نے حق و صداقت کا دامن نہیں چھوڑا آپ کی مشہور و معروف کتاب مؤطا امام مالک ہے آپ کے شاگردوں کی تعداد کو نہیں بتلایا جا سکتا کہ آپ نے ہزاروں انسانوں کو علم دین پڑھایا آپ کے شاگردوں میں امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور امام محمد بن حسن بھی شامل ہیں علامہ سیوطی کے بقول آپ [illegible]

باقی صفحہ ۳۱ پر

## "احمدی" یا قادیانی

محمد شاہد ڈیرہ غازی خان

س : ختم نبوت مسلمانوں کا بہترین رسالہ ہے آپ صرف یہ بتائیں کہ احمدی کا قادیانی سے کیا تعلق ہے کیا احمدی ہی قادیانی کا دوسرا نام ہے اور اگر احمدی کا قادیانی سے کوئی تعلق نہیں تو احمدی کے متعلق مفصل بتائیں کہ وہ کیا ہے اور اس کا اسلام سے کیا تعلق ہے ؟

ج : قادیانی مرزائی ہی اپنے آپ کو "احمدی" کہتے ہیں اور ان کے "احمدی" کہلانے میں بھی بہت بڑا دجل ہے کیونکہ "احمدی" نسبت ہے "احمد" کی طرف۔ اور قادیانی مرزائی، مرزا غلام احمد کو "احمد" کہتے ہیں اور اسے قرآن کی آیت "ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد" کا مصداق سمجھتے ہیں۔ اس لیے وہ "احمد" کی طرف نسبت کرکے "احمدی" کہلاتے ہیں، گویا قادیانیوں / مرزائیوں کا اپنے آپ کو "احمدی" کہلانا دو باتوں پر موقوف ہے۔

الف : مرزا غلام احمد، احمد ہے۔

ب : اور وہ قرآنی آیت کا مصداق ہے۔

اور یہ دونوں باتیں جھوٹ ہیں کیونکہ مرزا کا نام "احمد" نہیں بلکہ غلام احمد تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ اس نالائق "غلام" نے "آقا" کی گدی پر قبضہ کرکے خود "احمد" ہونے کا دعویٰ کردیا۔ اور یہ دوسری بات اس لیے جھوٹ ہے کہ اسم احمد کا مصداق ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ نہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی۔ اس لیے مرزائیوں کو "احمدی" کہنا مسلمانوں کے نزدیک جائز نہیں۔ ہمارا انگریزی پڑھا لکھا طبقہ جو ان کو "احمدی" کہتا ہے وہ حقیقت حال سے بے خبر ہے۔

## سوالات

ایک نامعلوم صاحب

س : کیا امام مسجد کی غیر موجودگی میں مسجد میں کوئی دوسرا آدمی جماعت کرا سکتا ہے یا نہیں ؟ اگر امام صاحب اپنی عدم موجودگی میں متعلقہ مسجد میں جماعت کرانے سے منع کریں تو ان کے لیے کیا حکم ہے ؟

ج : اگر امام کی آمد متوقع ہو تو انتظار کرنا چاہیے ورنہ کوئی دوسرا آدمی جو نماز پڑھانے کی اہلیت رکھتا ہو پڑھا دے۔

## آپ کے مسائل

ضبط و ترتیب: منظور احمد الحسینی

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

س : کیا نکاح پڑھنے کے لیے امام / قاضی صاحب مخصوص رقم مقرر کر سکتے ہیں ؟ یعنی نکاح والوں سے یہ مطالبہ کر سکتے ہیں کہ اتنی مقدار رقم دو گے تب میں نکاح پڑھوں گا۔

ج : نکاح کی اجرت لینا تو جائز نہیں۔ کوئی ہدیہ تحفہ کے طور پر دے دے تو مضائقہ نہیں۔

س : کیا مسجد میں دنیاوی یا سیاسی باتیں کر سکتے ہیں اگر ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تو برائے مہربانی بحوالہ حدیث شریف مسئلے کا حل لکھیے۔

ج : مسجد ذکر اللہ کے لیے ہے۔ اس میں غیر ضروری باتیں نہ کی جائیں۔ ضروری بات کی اجازت ہے۔ خواہ دنیوی ہو۔

س : اگر کوئی نکاح خواں کسی لڑکی کا طلاق نامہ دوسری جگہ اس لڑکی کے نکاح کے وقت کچھ رقم لیکر طلاق نامہ دے تو اس کے لیے کیا حکم ہے ؟

ج : میں سوال نہیں سمجھا۔ طلاق نامہ تو شوہر دیا کرتا ہے۔ نکاح خواں طلاق نامہ کیسے دے سکتا ہے۔

## نکاح کا ایک اہم مسئلہ

از - قصور نارد

س : میری شادی کو ۵۔۶ سال ہوگئے ہیں۔ شادی کے بعد پتہ چلا کہ میری بیوی بغیر شادی کے حمل سے ہے۔ اس کا علم کسی کو بھی نہیں تھا۔ میں نے جب چھوڑ دینے کا فیصلہ کر لیا۔ مگر میرے گھر اور برادری والوں نے ایسا نہیں کرنے دیا۔ مگر لوگوں کا کہنا ہے کہ نکاح نہیں ہوا۔ کیا عورت حمل سے ہو تو نکاح نہیں ہو سکتا تو مجھے کیا کرنا چاہیے۔

ج :۔ نکاح تو صحیح ہوگیا۔ اس کے رکھنے اور چھوڑنے کا فیصلہ آپ کر سکتے ہیں۔

## قربانی کا گوشت اور غیر مسلم

نور محمد شاد باجوہ بہار خانپور۔

س :۔ کیا امام مسجد قربانی کی کھال لینے کا حقدار ہے ؟ جب کہ اس کی تنخواہ مقرر ہو۔ اور اس کی تنخواہ وغیرہ کچھ بھی نہ ہو تو دونوں صورتوں میں وضاحت کریں۔

(۲) کیا قربانی کا گوشت غیر مسلم مثلاً عیسائی، مینگواں سکھ، ہندو، مرزائی وغیرہ کو دیا جا سکتا ہے ؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

(۳) نماز جنازہ کیلئے جو وضو کیا جاتا ہے ؟ کیا اسی وضو کے ساتھ فرض نماز پڑھنا جائز ہے۔ یا دوبارہ وضو کرنا پڑے گا ؟

ج :۔ قربانی کی کھالیں بحق امامت امام صاحب کو دینا جائز نہیں۔

(۲) قربانی کا گوشت غیر مسلم کو دینا جائز ہے۔ مگر مرزائی کو دینا ٹھیک نہیں۔

(۳) جو وضو نماز جنازہ کے لئے کیا ہو۔ اس سے دوسری نماز پڑھنا جائز ہے۔ البتہ جو تیمم نماز جنازہ کے لئے کیا ہو اس سے دوسری نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے۔

## اہم دینی مسائل

راؤ محمد شبیر فورٹ عباس

س : (۱) مسجد میں پیش امام نہیں ہے۔ اور جماعت کے ساتھ نماز ادا نہیں ہوتی تو اذان دینے یا نہ دینے کے بارے میں شریعت میں کیا حکم ہے۔ (۲) قرآن شریف میں سجدہ تلاوت موقع پر نہ نکالا جائے تو کس وقت نکالا جائے۔ اور پھر بھول گیا۔ یا پھر شک رہا تو پھر کیا کرے (۳) سفری نماز سفر میں چھوٹ جائے تو کس وقت پڑھے۔ اور دو دن لگاتار چھوٹ جائے تو کیسے نماز ادا کرے۔ اور موٹر یعنی بس میں نماز پڑھنا کیسا ہے کیونکہ وقت پر بس والے ٹائم پر بس نہیں روکتے۔ (۴) فرض نماز سے پہلے نماز جنازہ ہو سکتا ہے۔ یا نہیں

حالانکہ نماز فرض کا وقت ہے تو کیا حکم ہے۔ (۵) عورت کا انتقال ہو جائے۔ کیا اس کا خاوند مرحومہ کا منہ دیکھ سکتا ہے یا نہیں۔ (۶) قرض والے کا اپنے قرض خواہ سے قرض نہ ملے۔ کیا باری تعالیٰ اس کو ثواب دے گا۔ اور جان بوجھ کر نہ دے تو اس کے لئے کیا حکم ہے۔

ج :۔ مسجد میں اذان اور جماعت کا اہتمام کرنا اہل محلہ کی ذمہ داری ہے، اگر امام مقرر نہیں تب بھی اہل محلہ کو چاہئے کہ پنجوقتہ نمازوں کی اذان کہا کریں۔ اور کسی دیندار شخص کو جو بقدر ضرورت قرآت اور نماز کے مسائل جانتا ہو، امام بنا کر اس کی اقتداء میں جماعت سے نماز پڑھا کریں۔ ورنہ اہل محلہ پر ترک اذان و جماعت کا وبال ہوگا۔

(۲) سجدۂ تلاوت واجب ہے، بہتر تو یہ ہے کہ سجدہ تلاوت اسی وقت کر لیا جائے۔ اگر اسی وقت نہ کر سکے تو کسی دوسرے وقت کر لینا بھی جائز ہے۔ مگر اس کو بھول جانا جائز نہیں۔ ورنہ گنہگار ہوگا۔

(۳) سفر پر حتی الوسع نماز چھوڑنی ہی نہیں چاہئے۔ سفر پر نماز قضا کر دینا بھی ایسا گناہ ہے۔ جیسے گھر پر قضاء کر دینا۔ لیکن اگر کسی وجہ سے سفر پر نماز قضا ہو جائے تو موقع ملتے ہی فوراً پڑھ لینی چاہئے۔ قضا شدہ نماز کا کوئی وقت نہیں ہوتا۔ مکروہ اوقات کو چھوڑ کر دن رات کے تمام اوقات پر قضا نماز کا پڑھنا جائز ہے۔ اور جب کسی کے ذمہ قضا نمازیں پانچ سے زیادہ ہو جائیں۔ تو ان پر ترتیب کا لحاظ رکھنا بھی ضروری نہیں ہوتا۔ بس والوں سے پہلے طے کر لیا جائے کہ نماز کے وقت بس روکیں۔ اگر نہ روکیں تو بس کے اندر جس طرح نماز پڑھ سکتا ہو۔ پڑھ لے۔ مگر بعد میں اس نماز کا لوٹانا ضروری ہے۔

(۴) اگر فرض نماز میں کچھ دیر ہو تو نماز جنازہ پڑھ لینا صحیح ہے اور اگر فرض نماز تیار ہو تو پہلے نماز پڑھی جائے پھر نماز جنازہ،

(۵) شوہر اپنی مرحومہ بیوی کو دیکھ سکتا ہے۔ مگر اس کے بدن کو چھونا جائز نہیں۔

(۶) قرض خواہ کے قرض کی وصولی پر تاخیر ہو جائے۔ تو اسے صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔ اور مقروض کا استطاعت کے باوجود قرض ادا نہ کرنا ظلم ہے۔

# سرمایۂ حیات

حبیب اسلام پودی

احسان و درگزر تو ہے فطرت رسولؐ کی
دونوں جہاں پہ عام ہے رحمت رسولؐ کی

لاریب آپؐ صاحبِ خلقِ عظیم ہیں
حُسنِ عمل کا اسوہ ہے سیرت رسولؐ کی

بھٹکے ہوؤں کے واسطے تڑپے وہ رات دن
غارِ حرا کو یاد ہے خلوت رسولؐ کی

لائے گئے جو سامنے دشمن فتح کے دِن
سب کو معاف کردیا، ہمت رسولؐ کی

کھیلے نبیؐ کے خون سے طائف کے اَرذلین
ان کے لئے دعائیں کیں، عظمت رسولؐ کی

حمزہؓ کا دل نکال کے ہندہ چبا گئی
اس کو گلے لگالیا، شفقت رسولؐ کی

معراجِ مصطفےٰؐ سے انساں ہوا بلند!
قدسی بھی سرنگوں ہوئے رفعت رسولؐ کی

دنیا کو عدل وخیر کا ایسا دیا نظام!۔
وحشت کدوں میں بس گئی جنت رسولؐ کی

روح الامین کی آنکھ نے دیکھے حسیں ہزار
قرباں ہوئے وہ دیکھ کے صورت رسولؐ کی

اُمّی لقب کے علم پہ قربان فلسفے!
بے حد و بے کنار ہے حکمت رسولؐ کی

شہرِ نبیؐ کی چاہتیں دِل کا سکوں حبیب
سرمایۂ حیات ہے اُلفت رسولؐ کی

# مُسیلمہ کذّاب کا عبرتناک انجام

## مسیلمہ پنجاب کو ماننے والے سبق حاصل کریں

عرب میں سب سے بڑا قبیلہ قریش تھا۔ جن کی سرداری مسلم تھی۔ یہ لوگ فہم و فراست سخاوت و شجاعت میں مشہور تھے۔ بیت اللہ اور بدحرام کے مجاور تھے مگر اسلام کی عداوت و مخالفت پر کمر بستہ تھے۔ عرب کے قبائل کی نظریں ان پر لگی ہوئی تھیں۔ اور غور سے اس کا جائزہ لے رہے تھے۔ کہ ان (قریش، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے رفقاء) دونوں میں سے کون غالب ہوتا ہے۔

قریش کے نوجوانوں نے تو ابتداء ہی میں اسلام قبول کر لیا تھا۔ اور کرتے رہے۔ مگر بڈھے باقی رہے۔ جب ۸ھ میں مکہ فتح ہو گیا۔ اور بوڑھوں نے بھی اسلام کی دعوت قبول کر لی تو اس وقت دیگر تمام قبائل کے ذہن میں یہ بات آ گئی کہ دین اسلام دین الٰہی ہے، ضرور تمام دنیا میں پھیل کر رہے گا۔ اور کوئی قوت و طاقت اس کی مخالفت میں کامیاب نہیں ہو سکے گی، اس لئے مکہ فتح ہوتے ہی ہر طرف سے سفارشیں آنے لگیں اور ہر قبیلہ کے وکلاء اور وفود بارگاہ رسالت میں حاضری دینے لگے۔ وہ اسلام کی حقیقت معلوم کرتے اور خود بھی مشرف بہ اسلام ہوتے اور اپنی ساری قوم کے مسلمان کرنے کا وعدہ کر کے واپس ہوتے۔

وفود کی ابتداء ۸ھ کے آخر ہی سے ہو گئی تھی۔ لیکن زیادہ ۹ھ اور ۱۰ھ میں، اس لئے ان دونوں سالوں کو عام الوفود کہا جاتا ہے۔ وفود کی تعداد زیادہ سے زیادہ ۶۰ اور کم سے کم ۳۵ ہے۔

### بنو حنیفہ کا وفد آپ کی خدمت میں

۹ھ میں مختلف وفود بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے بنی حنیفہ کا وفد بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جس میں مشہور چالاک اور فتنہ پرور مسیلمہ کذاب بھی تھا۔ یہ وفد ۹ھ میں آیا مگر مسیلمہ غرور و تکبر کی وجہ سے حاضر دربار نہ ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود اس کے پاس تشریف لے گئے، اور ثابت بن قیس بن شماسؓ آپ کے ہمراہ تھے۔ مسیلمہ نے کہا اگر آپ مجھ کو اپنی خلافت عطا فرما دیں اور اپنے بعد مجھ کو اپنا قائم مقام مقرر کریں تو میں بیعت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں اس وقت کھجور کی ایک چھڑی تھی۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو چھڑی بھی مانگے گا تو نہ دوں گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے جو مقدر فرما دیا ہے۔ تو اس میں تجاوز نہیں کر سکے گا۔ اور غالباً تو وہی ہے۔ جو خواب میں مجھ کو دکھلایا گیا ہے اور یہ ثابت بن قیس ہیں جو تجھ کو جواب دیں گے۔ یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ سے دریافت کیا۔ کہ آپ کو کیا خواب دکھلایا گیا۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا آنحضرت

مولانا منظور احمد الحسینی

صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن لا کر رکھے گئے۔ جس سے میں گھبرا گیا۔ خواب ہی میں مجھ سے کہا گیا کہ ان پر پھونک مارو۔ میں نے پھونک ماری تو وہ فوراً اڑ گئے۔ جس کی تعبیر یہ ہے کہ دو کذاب ظاہر ہوں گے چنانچہ ان دو کذابوں میں سے ایک مسیلمہ ہوا۔ اور دوسرا اسود عنسی۔ اسود عنسی آپ ہی کی زندگی میں قتل ہوا۔ اور دوسرا کذاب یعنی مسیلمہ حضرت صدیق اکبرؓ کے عہد خلافت میں قتل ہوا۔ (فتح الباری) اس کا پورا نام مسیلمہ بن کبیر بن حبیب ہے۔ یہ شخص کذاب یمامہ کے لقب سے مشہور رہے۔ ابو ثمامہ اور ابو ہارون ۱۰ھ میں مسیلمہ کذاب نے آپ کے پاس خط بھیجا۔ جس کا مضمون یہ تھا۔

"مسیلمہ خدا کے رسول کی طرف سے محمد رسول اللہ کی طرف"

پس میں تیرے ساتھ کام میں شریک کر دیا گیا ہوں۔ نصف زمین ہمارے لئے اور نصف قریش کے لئے مگر قریش انصاف نہیں کرتے والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب یہ لکھوایا

بسم اللہ الرحمٰن۔ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے مسیلمہ کذاب کی طرف، سلام ہو جو ہدایت کا اتباع کرے۔ تحقیق زمین اللہ کی ہے۔ جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے عطا فرمائے۔ اور اچھا انجام خدا سے ڈرنے والے کا ہے

یہ واقعہ حجۃ الوداع سے واپسی کے بعد کا ہے۔

ابن اثیر صفحہ ۱۴۵ ج ۲

اس کی کنیتیں تھیں۔ وہ عمر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد محترم عبداللہ سے بھی بڑا تھا۔

جب اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مایوس کن جواب ملا تو اس کے دل و دماغ میں از خود نبوت کی دکان کھولنے کے خیالات موجزن ہو گئے۔ مدینہ منورہ سے یمامہ پہنچ کر اس نے نبوت کا دعویٰ کر ڈالا۔ اور اہل یمامہ کو یقین دلایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی نبوت میں لے لیا ہے۔ اب اس نے اپنے من گھڑت الہامات و کشوفات اپنی قوم کو سنا کر راہ حق سے منحرف کرنا شروع کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بعض خوش اعتقاد لوگ آپ کی نبوت کے ساتھ ساتھ اس کی نبوت کے بھی قائل ہو گئے۔ خوش مرتبت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع پہنچی تو آپؐ نے اسی قبیلہ کے بنو حنیفہ کے ایک شخص رجال بن عنفوہ جو نہار کے نام سے مشہور تھا۔ (اور چند روز پیشتر یمامہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آیا تھا) اس کی اصلاح کے لئے بھیجا۔ لیکن اس نے یمامہ پہنچ کر الٹا مسیلمہ کا اثر قبول کیا۔ اور نہ صرف مسیلمہ کی نبوت کا اقرار کیا بلکہ آپؐ پر بہتان باندھا کہ خود جناب محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا تھا کہ "مسیلمہ نبوت میں میرا شریک ہے" (العیاذ باللہ) اب ساری قوم اس فتنہ پرداز شخص کی وجہ سے مسیلمہ کے دام ارادت میں پھنس کر مرتد ہو گئی۔

اب مسیلمہ نے اپنی جھوٹی دکان نبوت کو دھوکہ کی بنیاد پر سرگرمی سے چلانا شروع کر دیا۔ اور اس کے باطن میں شیطانی الہامات کا سرچشمہ موجیں مارنے لگا۔ بقول مولانا ابوالقاسم رفیق الاوری

" مسیلمیت کی ترقی واشاعت میں نہار (رحال بن عنفوہ) کا ہاتھ بہت کام کر رہا تھا۔ اور اس جدید مسلک کی نشر و ترویج میں اس کی وہی حیثیت تھی۔ جو حکیم نورالدین بھیروی کو مرزائیت میں حاصل تھی "

" حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ مجھے اپنی امت کے حق میں گمراہ کرنے والے اماموں (یعنی خانہ ساز نبیوں کی طرف سے بڑا کھٹکا ہے۔ اور میری امت میں ضرور تیس کذاب جھوٹے پیدا ہوں گے۔ جن میں سے ہر ایک اس بات کا مدعی ہوگا کہ وہ خدا کا نبی ہے۔ حالانکہ میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی مبعوث نہ ہوگا" بخاری اور مسلم کی ایک روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ قریباً تیس کی تعداد قیامت تک جا کر پوری ہوگی۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے

" قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی۔ جب تک قریباً تیس دجال کذاب ظاہر نہ ہو لیں۔ ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ ہوگا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہے"

ان دو حدیثوں میں جن تیس جھوٹے مدعیان نبوت کی اطلاع دی گئی ہے۔ ان سے ایسے متنبی مراد ہیں۔ جن کے فتنہ کی شہرت ہمہ گیر ہو۔

ایک تیسری حدیث میں یہ بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ تیس میں سے سب سے آخری کا نام دجال ہوگا۔ اس سے یہ بات سامنے آگئی کہ مرزا غلام احمد قادیانی بھی ان میں سے ایک ہے۔

تفسیر روح المعانی میں ہے کہ حضرت وحشی بطور شکر کہا کرتے تھے۔ اگر میں نے زمانہ جاہلیت میں اسی نیزہ سے ایک بہترین انسان (یعنی حضرت امیر حمزہ کو مارا ہے۔ تو اس نیزہ سے ایک بدترین انسان (جھوٹا مدعی نبوت مسیلمہ) کو مارا

اس معرکہ میں ۲۸ ہزار مسیلمہ کذاب کے ماننے والے جہنم واصل ہوئے۔ اور ۱۲۰۰ صحابہ جاں بحق ہوئے جن میں سے ۷۰۰ حفاظ قرآن اور ۷۰ بدری تھے۔ جن میں سے کچھ کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

چند بدری حضرات :۔ حضرت عباد بن بشیر انصاری (جو بدر اور دیگر غزوات میں شریک ہوئے)، حضرت عمارہ بن حزم انصاریؓ، حضرت ابو دجانہ انصاری، حضرت سائب بن عثمان بن مظعون الجحی، حضرت مالک بن عمر السلمی، حضرت مالک بن امیہ السلمی، حضرت معن بن عدی (حلیف الانصار) حضرت نعمان بن عصر بن الربیع البلوی، حضرت صفوان بن عمرو السلمی، حضرت مالک بن عمرو السلمی، حضرت عبداللہ بن مخرمہ العامری، حضرت عبداللہ بن عتیک الانصاری، عبداللہ بن عبداللہ ابی بن سلول، شجاع بن ابی وھب الاسلامی، حضرت ورقہ بن ایاس بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہم

اس معرکہ میں شہید ہونے والے چند احدی حضرات :۔

حضرت عباد بن الحرث الانصاری، حضرت عمر بن اوس بن عتیک الانصاری، حضرت فروہ بن نعمان (یا ابن الحرث الانصاری، حضرت سعد بن حارثہ الانصاری حضرت مالک بن اوس بن عتیک الانصاری حضرت مسرور بن سنان الاحمر، ابو قیس بن الحرث بن قیس بن عدی اور مشہور صحابی حضرت طفیل بن عمرو الدوسی غزوہ خیبر میں شریک تھے۔ وہ بھی اس جنگ میں شہید ہوئے

ابن اثیر صفحہ نمبر ۱۴۰

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خلافت کا منصب سنبھالتے ہی سب سے پہلے مسیلمہ کذاب کے خلاف قتل و قتال کے لئے مسلمانوں کا لشکر روانہ فرمایا۔ امت کا پہلا اجماع تھا کہ ختم نبوت کا منکر واجب القتل ہے۔

مسیلمہ کذاب اور اس کے ماننے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے منکر نہیں تھے۔ کلمہ اور اذان یہی پڑھتے تھے۔ اذان میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دی جاتی تھی۔ وہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے ہی نماز پڑھتے تھے زکوٰۃ دیتے تھے۔ اور روزہ رکھتے تھے۔ صرف اتنی سی بات تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ساتھ مسیلمہ کذاب کا قائل تھا۔ جمہور صحابہ میں سے کسی نے بھی اس بنیاد پر کہ یہ لوگ کلمہ گو اور اہل قبلہ ہیں۔ صرف ختمی نبوت کے قائل ہیں ان کے خلاف قتال سے انکار نہ کیا۔ چنانچہ صحابہ کرام کا ایک جم غفیر حضرت خالد بن ولید کی قیادت میں یمامہ کی طرف بڑھا۔ مسیلمہ کی فوج چالیس ہزار تھی۔ مسلمانوں کی تعداد دس ہزار سے کچھ زیادہ تھی۔ مقام عقربا میں نہایت سخت معرکہ ہوا۔ کبھی مسلمانوں کا پلہ بھاری نظر آتا تھا۔ اور کبھی مسیلمہ کا۔ یہاں تک کہ یکے بعد دیگرے مسیلمہ کے دو سپہ سالار نہار اور محکم مارے گئے۔ جس سے مرتدین کے قدم اکھڑ گئے مسلمان انہیں مارتے مارتے مقام حدیقہ تک پہنچ گئے۔ یہ ایک باغ تھا۔ جو چار دیواری سے محصور تھا۔ جس کو مسیلمہ کے ماننے والے حدیقۃ الرحمٰن کہتے تھے۔ مسیلمہ کے لئے اس باغ میں خیمہ نصب تھا۔ جہاں سے اب وہ کام کر رہا تھا۔ مرتدین حدیقہ میں داخل ہو گئے۔ اور اندر کو دروازہ بند کر کے کچھ دیر مقابلہ رہا۔ مسلمان اندر گھس آئے۔ اور خوب مقابلہ ہوا۔ طرفین کے بہت آدمی مارے گئے۔

حضرت وحشی نے مسیلمہ کو ایک نیزہ مارا۔ جس کی وجہ سے وہ حرکت نہ کر سکا۔ اور ایک انصاری عبداللہ بن زید نے تلوار سے اس کا سر قلم کر دیا۔

مسیلمہ کذاب کے ماننے والوں کا حشر یہ ہوا کہ کوفہ میں کچھ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ جو مسیلمہ کذاب پر ایمان لائے تھے۔ سو ان کے بارے میں حضرت عثمان کے پاس لکھا گیا کہ ایسے لوگوں کے بارے میں کیا کرنا چاہیئے حضرت عثمانؓ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ ان پر دین حق کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پیش کیا جائے۔ جو شخص اس کلمہ کو پڑھے اور دین مسیلمہ سے برآت ظاہر کرے اس کو قتل نہ کرو۔ اور جو شخص دین مسیلمہ پر جارہے لے تو قتل کر دو تو بہت سے آدمیوں نے کلمہ اسلامی قبول کر لیا۔ اور بہت سے دین مسیلمہ پر قائم رہے۔ جنہیں قتل کر دیا گیا

احکام القرآن للجصاص صفحہ نمبر ۲۸۸/۲۰ باب استتابۃ المرتدین سنن کبریٰ

بقیہ:۔ **تین باتیں**

تین چیزوں کو بڑھاؤ۔
عقل، ہمت۔ محبت
تین چیزوں کو عزیز رکھو۔
ایمان، سچائی، نیکی۔
تین چیزوں سے پرہیز رکھو۔
جھوٹ، غیبت، بداخلاقی
تین چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھو۔
موت، احسان، نصیحت۔

قادیانی

# دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

## دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

مرزا کے مرید خاص ڈاکٹر اسماعیل کہتے ہیں

کہ ایک مرتبہ مرزا بشیر الدین دالان کے دروازے بند کر کے چڑیاں پکڑنے کا شغل فرما رہے تھے کہ مرزا غلام قادیانی جمعہ کی نماز کے لئے باہر جاتے ہوئے اسے دیکھ لیا تو کہنے لگے ۔

میاں گھر کی چڑیاں نہیں پکڑا کرتے جس میں رحم نہیں اس میں ایمان نہیں (سیرۃ المہدی اول صہ ۱۹۲)

اس روایت سے معلوم ہوا کہ مرزا بشیر الدین کو نہ تو نماز جمعہ کی فکر تھی نہ اس کے لئے دھیان مرزا قادیانی نے بھی نماز جمعہ کے لئے جانے کی ترغیب و تلقین نہ کی۔

(۲) گھر کی چڑیا اور باہر کی چڑیا پکڑنے میں بہت واضح فرق ہے۔ یہاں تو سراسر گھر کا نقصان ہی نقصان ہے وہاں نفع ہی نفع ہے۔

(۳) جمعہ کے دن عین جمعہ کے وقت چڑیاں پکڑنے کا شغل بھی عجیب ہے ۔

(۴) مرزا قادیانی کے آخری جملے پر ہمارا بھی صاد ہے۔ لیکن کیا کیا جائے دیگراں را نصیحت خود را فضیحت کے بقول مرزا ہی اس جال میں پھنس چکا ہے۔ مرزا قادیانی کا صاحبزادہ رقم طراز ہے کہ:

حضرت صاحب فرماتے تھے کہ ہم بچپن میں چڑیاں پکڑا کرتے تھے اور چاقو نہ ہوتا تھا تو تیز سرکنڈے سے ہی حلال کر لیتے تھے (سیرۃ المہدی دوم صہ ۲۵۰)

اب ذرا رحم مرزا قادیانی سے رحم و کرم کی ایک جھلک دیکھئے وہاں تو صرف چڑیاں پکڑنے پر رحم کے لیکچر دیئے جا رہے تھے اور یہاں تو ماشاءاللہ پکڑ پکڑ کر تیز سرکنڈے سے ہی کام چلایا جاتا تھا مرزا قادیانی کے بقول اس کی بے ایمانی کس

طرح عیاں ہوگئی۔ (فاعتبروا یا اولی الابصار)

### مرزا قادیانی پر بادل کا سایہ

مرزا غلام قادیانی سے کسی نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل کے سایہ کرنے کے بارے میں جو مشہور ہے اس کی حقیقت کیا ہے مرزا قادیانی کے نزدیک یہ مسئلہ ثابت نہیں اس لئے اس کا انکار کیا مگر یہ بھی کہا کہ ،

ہاں کسی خاص وقت کسی حکمت کے ماتحت آپ کے سر پر بادل نے آ کر سایہ کیا ہو تو تعجب نہیں چنانچہ ایک دفعہ ہمارے ساتھ بھی ایسا واقعہ ہوا تھا (سیرۃ المہدی دوم صہ۱)

مرزا قادیانی نے اگر مانا بھی ہے تو اس میں

**حافظ محمد اقبال رنگونی مانچسٹر**

اپنی ٹانگ اڑا دی کہ اگر کبھی ایسا ہوا ہے تو بھی کیا ہوا۔ ہم بھی ہیں جن پر بادل نے سایہ کیا تھا پھر ہم میں ان میں کیا فرق رہا۔ (العیاذ باللہ) گویا مرزا قادیانی ہمیشہ اس بات کی تلاش میں رہتا تھا کہ جب اور جہاں موقع ملے اپنے آپ کو پیغمبر خاتم الانبیاء کے مقابل لانے کی کوشش کرے اور یہی اس کی زندگی کا مشن اور مقصد تھا۔ (جو ہمیشہ ناکام رہا۔)

### مرزا کی لڑکیوں کا مہر

لیکن جب بات رقم اور دولت کی آئی تو یہ سارے چکر ختم ہو گئے ۔ کجا بادل کے سایہ کرنے کا مقابلہ کجا اپنی لڑکی کا مہر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لخت جگر حضرت فاطمۃ الزہراؓ کا جو مہر مقرر فرمایا وہ سب کے سامنے ہے ۔ اب یہاں ظلی بروزی کو دیکھئے کس طرح اپنی لڑکی کا سودا کر رہا ہے۔ مرزا قادیانی کا فرزند رقمطراز ہے !

جب ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم کا نکاح حضرت صاحب نے نواب محمد علی خاں صاحب کے ساتھ کیا تو مہر چھپن ہزار مقرر کیا تھا اور حضرت صاحب نے مہر نامہ کو باقاعدہ رجسٹری کروا کے اس پر بہت سے لوگوں کی شہادتیں ثبت کروائی تھیں اور جب حضرت صاحب کی وفات کے بعد ہماری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم کا نکاح خان محمد عبداللہ خان صاحب کے ساتھ ہوا تو مہر ... ۱۵ روپے مقرر کیا گیا۔ اور یہ مہر نامہ بھی باقاعدہ رجسٹری کروایا گیا تھا (سیرۃ المہدی دوم صہ ۵۳)

مہر کی رقم ۵۶ ہزار روپے اور صاحبزادوں کے ۱۵ ہزار اندازہ کیجئے کتنا سادہ نکاح ہوا ہوگا پھر طرفہ تماشا یہ کہ اس مہر نامہ کو باقاعدہ رجسٹری کروا دیا گیا تاکہ بیچارہ داماد کسی صورت باہر نہ نکل سکے اور ہر وقت دہر آن حضرت صاحب ہی کی مالا جپتا رہے۔

### ایک نظر ادھر بھی

بعض قادیانی کہہ دیتے ہیں کہ یہ مہر کی رقم صحیح تھی اور ایسا ہونا چاہیئے ہم کہتے ہیں کہ چلئے آپ کی اس بات کو ہم مان لیتے ہیں لیکن جب بات دینے کی آتی ہے تو اس وقت آپ کے حضرت صاحب کا سر کیوں چکرا جاتا ہے۔ دامادوں سے تو ۵۶ اور ۱۵ ہزار کی رقم پھر رجسٹری بھی اور جب لڑکوں کی باری آتی ہے تو بقول مرزا بشیر احمد۔ ہم تینوں بھائیوں میں سے جن کی شادیاں حضرت صاحب کی زندگی میں ہوگئی تھیں کسی کا مہر نامہ تحریر ہو کر رجسٹری نہیں ہوا اور مہر ایک ایک ہزار روپیہ مقرر ہوا تھا (سیرۃ المہدی دوم صہ ۵۳)

دیکھا آپ نے ہزار ہزار روپیہ پر کس طرح

معاملہ ختم کرا دیا اور رجسٹری بھی نہ کروائی یہ ہے ظلی بروزی دعویٰ۔ فاعتبروا یااولی الابصار۔

## بھٹو فیملی اور قادیانی

جنرل محمد ضیاالحق مرحوم کے رحلت کر جانے پر جہاں اعدائے اسلام اور لادین گروہوں نے حسرت کا اظہار کیا تھا ان میں قادیانی گروہ بھی پیش پیش تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ سابق صدر مرحوم نے ہر موڑ پر قادیانیوں کی ناکہ بندی کر رکھی تھی۔ اور صدارتی آرڈیننس کے ذریعہ کڑی پابندی عائد کر دی تھی۔

مجبوراً مرزا طاہر کو ملک سے فرار ہونا پڑا۔ اس کے بعد ان لوگوں کی پوری کوشش تھی کہ کسی نہ کسی طرح اس حکومت کا خاتمہ کیا جائے۔ سیاسی طور پر امریکہ اور دیگر ممالک پر دباؤ ڈالا گیا کہ حکومت پاکستان کی امداد بند کی جائے کیونکہ غیر مسلم اقلیت خصوصاً قادیانیوں پر ظلم و ستم کیا جا رہا ہے۔ حقوق انسانیت پامال ہو رہے ہیں خود پاکستان میں کئی ایسے لیڈروں کی زبانی اس موضوع پر بیان دلوائے گئے تاکہ پاکستان کے اور دنیا کے دیگر عوام کی نظروں میں حکومت پاکستان کے خلاف ایک فضا تیار کی جائے اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔ جب صدر مرحوم کی اچانک رحلت ہو گئی تو قادیانیوں نے نہ صرف خوشی کا اظہار کیا بلکہ اس حادثہ کو اپنی فتح و نصرت بتا کر اپنے مریدوں کی تسلی و تشفی کی گئی۔

لیکن سوال یہ ہے کہ کیا قادیانی سربراہ اور عوام موجودہ حکومت کو تسلیم کر چکے ہیں؟ گو کہ ظاہراً رضا و رغبت کا اظہار تو ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس حکومت پر بھی ان کا غیظ و غضب برابر جاری ہے خاص طور پر وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو پر۔ کیونکہ ان کے والد ذوالفقار علی بھٹو نے ہی قادیانیوں کو دائرۂ اسلام خارج قرار دینے کے حکومتی سطح پر دستخط کر دیئے تھے اور انہی کی حکومت میں قادیانیوں کو بری طرح ذلیل و رسوا ہونا پڑا تھا۔ مرزا طاہر قادیانی کی ایک مجلس میں خود اس نے سابقہ حکومت کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا تھا آپ کو یاد ہو گا کہ جب مسٹر بھٹو کو پھانسی کی سزا سنائی گئی اور اس پر عمل درآمد کیا گیا تھا تو قادیانیوں نے اس واقعہ کو بھی اپنی فتح قرار دیکر جشن منایا تھا اور قد آدم اشتہارات کے ذریعہ مرزا غلام قادیانی کے الہامات کی پٹاری سے ایک الہام نکال کر عوام کو تاثر دیا گیا کہ حقیقت میں یہ مرزا قادیانی کی ایک پیش گوئی تھی اور ایسا ہی ہونا تھا۔ ایک اشتہار ہمارے سامنے ہے جس کے ذریعہ صاف واضح ہوتا ہے کہ یہ لوگ اس وقت بھی افسوس نہیں بلکہ خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔ مرزا قادیانی کی عبارت یہ ہے کلب یموت علی کلب۔ یعنی وہ کتا ہے اور کتے کے عدد پر مرے گا جو باون سال پر دلالت کرتے ہیں یعنی اس کی عمر باون سال سے تجاوز نہیں کرے گی جب باون سال کے اندر قدم دھرے گا تب اسی سال کے اندر اندر راہی ملک بقا ہو گا (ازالہ اوہام صہ ۱۸۷) معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ظفراللہ آنجہانی نے ایک کتاب میں مسٹر بھٹو کی پھانسی اور مرزا قادیانی کے دیگر الہامات کا موازنہ کرکے بتایا کہ مسٹر بھٹو کی پھانسی مرزا قادیانی کی پیش گوئی کے عین مطابق ہے اور وہی اس الہام کا مصداق ہے۔ اس لئے محترمہ کو اس مسئلے پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

●●


جبار کارپیٹس

ڈیلرز

قائد آباد کارپٹ ○ مون لائٹ ○ بلال کارپٹ ○

یونائیٹڈ کارپٹ ○ ڈیکورا کارپٹ ○ اولمپیا کارپٹ

مساجد کیلئے خاص رعائت

4 این آر ایونیو۔ ایس ڈی 1 بلاک جی برکات حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی

فون نمبر: ۶۲۶۸۸۸

آخری قسط

# کسرِ صلیب ازروئے قرآنِ پاک و بائبل

واذ کففت بنی اسرائیل عنک ــــــ القرآن

تم مجھے ڈھونڈو گے، اور نہ پاؤ گے، اور جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے ــــــ یوحنا

۱۶ ۔ واقعہ صلیب کی تمام جزئیات آپس میں نہایت متضاد اور مختلف ہیں کیونکہ عینی شاہد تو ایک بھی نہیں تھا ملاحظہ ہو۔

ا۔ وقت صلیب میں اختلاف۔ مرقس میں ہے کہ تیسرا دن چڑھا تھا جب انہوں نے اسکو مصلوب کیا ۱۵/۲۵ یوحنا میں ہے کہ چھٹے گھنٹے میں مصلوب کیا ۱۹/۱۵ ۔

ب۔ صلیب کے اٹھانے والوں میں اختلاف
اناجیل ثلاثہ متوافقہ میں ہے کہ صلیب شمعون قرینی نے اٹھائی تھی متی ۲۷/۳۲ مرقس ۱۵/۲۱ لوقا ۲۳/۲۶ لیکن یوحنا کہتا ہے کہ مسیح نے خود اٹھائی تھی ۱۹/۱۷ ۔

ج۔ آپکے ساتھ جو دو ڈاکو مصلوب ہوئے تھے وہ دونوں آپکو برا بھلا کہتے تھے متی ۲۷/۴۴ مرقس ۱۵/۳۲ مگر لوقا میں ہے کہ ایک طعن کرتا تھا دوسرا صداقت بیان کرتا تھا ۲۳/۴۱ جس کو مسیح نے فردوس کی بشارت بھی سنائی تھی۔ لوقا ۲۳/۴۳

د۔ یہودا نے رشوت کے طور پر تیس روپے لیکر مسیح کی مخبری کی تھی پھر وہ واپس کرکے خودکشی کرلی تھی متی ۲۷/۱ مگر اعمال ۱/۱۸ میں ہے کہ ان روپوں سے ایک کھیت خریدا اور یہودا سر کے بل گر پڑا اس کا پیٹ پھٹ پڑا اور انتڑیاں باہر نکل پڑیں۔

ذ۔ کفن میں بھی اختلاف ہے متی ۲۷/۵۹ میں سوتی کپڑے کا تذکرہ ہے مگر یوحنا ۱۹/۴۰ میں کتان کا ذکر ہے۔

۱۷۔ ا۔ زندہ ہوکر سب سے پہلے مریم کو نظر آیا مرقس ۱۶/۹ مگر لوقا میں ہے کہ دو مردوں اور شمعون کو نظر آیا ۲۴/۱۳

ب۔ مریم اور ساتھ والی عورتوں کے قبر کے اندر داہنی طرف ایک سفید پوش نوجوان کو دیکھا جس نے اطلاع دی کہ تم یسوع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی ہو وہ جی اٹھا ہے مرقس ۱۶/۵ ۔

ج۔ مگر لوقا میں قبر کے اندر نہیں بلکہ باہر دو سفید پوشوں کو دیکھا جنہوں نے یہ اطلاع دی ۲۴/۴ لوقا اور یوحنا ۲۰ میں ہے کہ قبر کے اندر دو فرشتے نظر آئے انہوں نے خود حقیقت حال واضح فرمائی آیت ۱۱ تا ۲۰ گویا مسیح سے سن کر حواریوں کو مطلع کیا۔

د۔ یوحنا ۲۰ میں ہے کہ سب سے اول مریم کو مسیح نظر آیا جبکہ فوری خالی قبر دیکھ کر واپس جاتے ہوئے دو آمیوں پر سب سے اول ظاہر ہوا۔

ایسے مرقس ۱۶/۹ میں ہے کہ پہلے مریم کو نظر آیا مگر متی ۲۸/۹ میں ہے کہ سب سے اول گلیل کے راستہ میں حواریوں کو ملا۔

۱۸۔ عینی شاہد موقعہ صلیب کا کوئی بھی نہیں صرف چند عورتیں تھیں جو صلیب سے دور کھڑی دیکھ رہی تھیں

از: مولانا عبداللطیف مسعود ـ ڈسکہ

مریم مگدلینی:۔ یعقوب اور یوسیس کی ماں اور زبدی کی بیوی تی ۲۷/۵۵ ۔ مرقس ۱۵/۴۰ لوقا ۲۳/۴۹
اب اندھیرے میں دور سے دیکھنے سے کیا پتہ چلتا ہے کہ کس کو صلیب پر لٹکایا گیا ہے جبکہ مسیح کی شبیہ کا دوسرا آدمی پکڑا گیا ہو۔

۱۹ ۔ قبر پر موجود اطلاع دینے والوں میں اور ان کی حقیقت میں بھی اختلاف ہے۔

قبر پر دو فرشتے دیکھے یوحنا ۲۰/۱۲ دو شخص دیکھے لوقا ۲۴/۴ ایک شخص وہ بھی قبر کے اندر مرقس ۱۶/۵ صرف ایک فرشتہ جو نہایت دھوم دھام سے آسمان سے اترا وہ باہر پتھر پر بیٹھا ہوا تھا متی ۲۸/۲

پادری ولیم ہیجن اپنی تفسیر لوقا صفحہ ۲۱۵ میں لکھتے ہیں کہ مصنف کا خیال ہے کہ ہم ان بیٹھنے والوں کو اور اطلاع دینے والوں کو فرشتہ سمجھیں معلوم ہوا کہ ان کا فرشتہ ہونا ادا قطعی نہیں

پھر بھی لکھتے ہیں کہ اس ایک اور دو فرشتوں کے مسئلہ کو حل کرنا مشکل ہے صفحہ مذکور۔

۲۰۔ قبر پر جانے والی عورتوں میں بھی اختلاف ہے یوحنا ۲۰/۱ میں ہے کہ صرف مریم مگدلینی گئی وہ بھی اندھیرے اندھیرے۔

مرقس ۱۶/۹ میں بھی صرف مریم کا جانا ثابت ہوتا ہے حالانکہ ۱۶/۱ میں تینوں کا سورج نکلتے ہی جانا منقول ہے متی ۲۸/۱ میں مریم اور دو مزید بیویاں خوشبودار چیزیں لے کر گئیں تاکہ اسے مسیح کے جسم پر ملیں۔

بہر حال ان عورتوں کی ہی شہادت تھی کہ قبر خالی ہے جب جاکر شاگردوں کو اطلاع دی تو انہوں نے یقین نہ کیا لوقا ۲۴/۱۱ ایسے ہی مرقس ۱۶/۱۱ میں ہے۔

۲۱۔ دوسری جانب آج مروجہ اناجیل میں بار بار درج ہے کہ مسیح نے خود اپنے دوبارہ جی اٹھنے کی اطلاع دی اگر واقعی یہ پیشگوئی کی تھی تو حواریوں کو کیوں نہ یاد آئی کہ واقعی جو آپ نے فرمایا تھا وہی معاملہ ہے چنانچہ جواب بھی یوحنا ۲۰/۹ میں لکھا ہے کہ شاگردوں نے اندر دیکھ کر یقین نہیں کیا کیونکہ اب تک اس نوشتہ کو نہ جانتے تھے جس کے بموجب اس کا مردوں میں سے اٹھنا ضرور تھا۔

ایسے ہی پادری ولیم ہیجن اپنی تفسیر لوقا صفحہ ۳۱۶ پر لکھتے ہیں کہ رسولوں کا یہ ایمان کہ مسیح کے جی اٹھنے کا امکان اٹھنے کی امید تھی یہ بالکل غلط ہے۔

ملاحظہ ہو کیسی صفائی سے مفسر لوقا اور خود انجیل

یوحنا نے فیصلہ دیدیا کہ شاگردوں کو قبل ازیں اس پیشگوئی کی کوئی اطلاع نہ تھی اور نہ ان کا یہ ایمان تھا تو جس بات پر مسیحیت اور کلیسیا کا ایمان ہے وہ بالکل بے ثبوت ہے ' جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

اگر جی اٹھنے کی پیشگوئی بار بار ہوئی ہوتی تو کیسے ممکن ہے کہ نہ تو عورتوں کو یاد آئی اور نہ اتنے حواریوں کو عورتیں بھی خالی قبر دیکھ کر حیرانی کا اظہار کرتی ہیں اور حواریوں نے بھی قطعاً یقین نہ کیا۔

صرف قبر کے اندر باہر بیٹھے ہوئے نامعلوم الحقیقت شخصیت نے اطلاع دی کہ وہ جی اٹھا ہے دیکھو یہاں نہیں ہے اس کا کفن اور سر پوش بھی وہیں نظر آیا ' لوقا ۲۴ خدا جانے یہ متکلم اور مخبر کون ہے کون نہیں مرقس ۱۶/۵ متی ۲۸/۲ سے بہر حال جس نے بھی قبر کو دیکھا خالی پایا حالانکہ اس پر پہرہ بھی تھا کہیں کوئی لاش نکال کر نہ لے جائے اور مشہور کر دے کہ دیکھو وہ اپنی پیشگوئی کے مطابق جی اٹھا ہے حالانکہ اگر یہ پیشگوئی عام ہوتی تو سب کو قبر خالی دیکھتے ہی یاد آ جاتا ہے لیکن یہاں تو جب اناجیل یہ سب ڈرامہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

کیونکہ جب قبر کو خالی دیکھ کر اس فرشتے نما انسان کی اطلاع پر مریم شاگردوں کو اطلاع دینے جاتی ہے تو پہرہ داروں نے شہر میں جا کر کاہنوں وغیرہ کو مطلع کیا انہوں نے آپس میں مشورہ کر کے سپاہیوں کو بہت سا روپیہ دیا کہ تم کہہ دینا کہ رات جب ہم سوتے تھے تو اس کے شاگرد لاش کو نکال کر لے گئے چنانچہ انہوں نے روپیہ لے کر ویسے ہی مشہور کر دیا اور آج تک یہ بات یہود میں مشہور ہے

۲۲ اب صاف ظاہر ہے کہ کسی کو بھی کچھ معلوم نہیں کہ صلیب پر کون مارا گیا کس کو قبر میں رکھا گیا پھر لاش کدھر گئی اور یہ اطلاع دینے والی ہستیاں کون تھیں اس کے بعد مختلف مقامات پر چالیس دن تک کون نظر آتا رہا جبکہ مسیح پہلے فرما چکے ہیں کہ تم مجھے نہ دیکھو گے مجھے تم ڈھونڈو گے مگر نہ پاؤ گے یوحنا ۱۳/۳۳

اسی لیے قدم قدم پر شک و شبہ ہی رہا بعض نے صرف بطور عقیدت کے تسلیم کیا اکثر مشکوک ہی رہے خود مسیح نے بھی فرمایا تھا کہ اس رات تم شک میں مبتلا ہو گے۔

۲۳ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ دنیا میں مسیح انسان حقیقت بن رہے اب وہ الوہیت کی حقیقت اچانک ہو گئے ہیں اور ظاہر ہے کہ خدا کو کسی کھانے پینے کی ضرورت نہیں اور نہ وہ جسمانیت کا محتاج ہے مگر یہاں دونوں باتیں غلط ثابت ہو رہی ہیں کیونکہ بقول اناجیل مسیح نے دوبارہ زندہ ہونے کے بعد بھوک ہونے پر مچھلی حواریوں کے ساتھ کھائی لوقا ۲۴/۴۳ اور حواریوں کو اپنا جسم اور زخم دکھلا کر اس میں انگلیاں ڈال کر چیک کرنے کا بھی حکم دیا ۲۰/۲۷ حالانکہ یہ دونوں باتیں الوہیت کے منافی ہیں۔

۲۴ انجیل مرقس کی آخری ۱۲ آیات جن میں دوبارہ اٹھنے وغیرہ کا ذکر ہے انکو الحاقی تسلیم کر لیا گیا ہے ' چنانچہ پادری ولیم ہیچن لکھتے ہیں کہ کسی طرح مرقس کا اختتام نا تمام رہا آخری ۱۲ آیات کسی نے ڈال دی ہیں تفسیر لوقا صفحہ ۳۱۶ ایسے ہی پادری [illegible] ان اسحاق صفحہ ۳۳ میں مرقس کے آخر کا الحاقی ہونا تسلیم کیا ہے نتیجہ یہ بنیادی عقیدہ بالکل بے ثبوت اور بے بنیاد ہے اس کا عینی شاہد ایک بھی نہیں پھر ایک ایک جزئی میں اتنا شدید اختلاف ہے کہ کوئی بھی انسان حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا۔

۲۵ یہی اکابر کا مثالی جھوٹ۔

ا جناب لوقا لکھتے ہیں کہ پطرس نے کہا کہ ہم سب یعنی گیارہ حواری اس کے گواہ ہیں کہ مسیح مصلوب ہوا اور تیسرے دن جی اٹھا اعمال ۲/۱۰ - ۱۳/۲

ب: حالانکہ پطرس کی اپنی انجیل کا حوالہ اوپر گزر چکا ہے کہ وہ سرے سے صلیب کا قائل ہی نہیں پھر کسی دوسری انجیل سے ثابت کرنا کہ پطرس نے یہ واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھا مدعی سست اور گواہ چست والا معاملہ ہے یہ جناب لوقا کا محض ایک جھوٹ ہے۔

ایسے ہی گیارہ میں برنباس صاحب انجیل بھی ہے حالانکہ وہ بھی صلیب کا سرے سے منکر ہے۔

اب تیرھویں بلا تنخواہ ذات جناب پولوس کی بھی سنئے وہ فرماتے ہیں کہ۔

اب اے بھائیو میں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو اس کے وسیلے سے تم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا بیفائدہ ہے کہ مسیح ہمارے گناہوں کے لیے موا اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے بموجب جی اٹھا اور کیفا کو اور اس کے بعد ان بارہ کو دکھائی دیا پھر پانچسو سے زائد بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے پھر یعقوب کو دکھائی دیا پھر سارے رسولوں کو اور سب سے پیچھے مجھ کو جو گویا ادھورے دنوں کی پیدائش ہوں دکھائی دیا کرنتھیوں ۱/۱۵-۸ -

ناظرین کرام یہ عبارات ببانگ دہل اعلان کر رہی ہے کہ یہ دوبارہ جی اٹھنے کا منصوبہ پہلے پہل اسی ادھوری ذات نے پیش کیا ہے پھر سب سے بڑھ کر مسیح کے جلوے بھی بلا تنخواہ ذات دکھاتی ہے ورنہ کسی بھی انجیل یا اعمال میں اتنی دفعہ ظہور مذکور نہیں ہے بعد از صلیب کا دکھائی دینا بالکل کم بے بنیاد نظریہ ہے جس کی تردید متعدد دلائل سے اوپر ثابت کی جا چکی ہے۔

### مصلوب ماننے کے نقصانات

بقول تثلیث معاذ اللہ خدا اقنوم ثالث کی الوہیت کا انکار لازم آتا ہے۔

ایلی ایلی لما سبقتنی سے مسیح کی بے بسی اور عاجزی تسلیم کرنا پڑتی ہے۔

خدا کے برگزیدہ پیغمبر کی دعا کا رد ہونا تسلیم کرنا پڑتا ہے۔

کئی پیشگوئیوں کا خلاف واقعہ ہونا لازم آتا ہے

سب سے بڑی بات کہ مسیح کو لعنتی ماننا پڑتا ہے گلتیوں ۳/۱۳

### ایمان کی علامت

نماز اچھی روزہ اچھا حج اچھا زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجود ان کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجۂ بطحا کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا!

مرزا قادیانی دجال

آخری قسط

# اپنے عقائد اور دعووں کے آئینے میں

## سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے برتر و افضل ہونے کا دعویٰ۔

(۱) ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت نے پانچویں ہزار میں اجمالی صفات کے ساتھ ظہور فرمایا۔ اور وہ زمانہ اس روحانیت کی ترقیات کی انتہاء کا نہ تھا۔ بلکہ اس کے کمالات کے معراج کیلئے پہلا قدم تھا پھر اس روحانیت نے چھٹے ہزار کے آخر میں اس وقت قادیان میں) پوری تجلی فرمائی (خطبہ الہامیہ ص۱۷۷)

(۲) اور ظاہر ہے کہ فتح مبین کا وقت ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گذر گیا۔ اور دوسری فتح باقی رہی۔ جو کہ پہلے غلبہ سے بہت بڑی اور بہت زیادہ ظاہر ہے۔ اور مقدر تھا کہ اس کا وقت مسیح موعود کا وقت ہو۔ اور اسی کی طرف خدا تعالیٰ کے قول میں اشارہ ہے۔ سبحان الذی اسریٰ بعبدہ (خطبہ الہامیہ صفحہ نمبر ۱۹۳)

(۳) قرآن شریف کیلئے تین تجلیات ہیں۔ وہ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نازل ہوا۔ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے ذریعے اس نے زمین پر اشاعت پائی۔ اور مسیح موعود (مرزا) کے ذریعہ بہت سے پوشیدہ اسرار اس کے کھلے۔

(۴) تین ہزار معجزات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہور ہوئے (تحفہ گولڑویہ نمبر ۹۳) میری تائید میں اس خدا نے وہ نشان ظاہر فرمائے کہ ........ اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو خدا کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ (حقیقۃ الوحی نمبر ۹۶)

(۵) حضرت مسیح موعود (مرزا) کا ذہنی ارتقاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حاصل ہے۔ نبی کریم صلعم کی ذہنی استعدادوں کا پورا ظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا۔ اور نہ قابلیت تھی۔ اب تمدن کی ترقی سے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ان کا ظہور ہوا۔ (ریویو مئی ۱۹۲۹ء)

(۶) محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(اخبار بدر جلد نمبر ۲ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

قاضی اکمل مرزا کے پرجوش مرید تھے۔ انہوں نے یہ نظم لکھ کر اور قطعہ کی شکل میں فریم کرا کر مرزا جی کی خدمت میں پیش کی۔ مرزا اس پر بیحد خوش ہوئے۔ اور انہیں بہت دعائیں دیں۔

کیا مرزا جی کے اس دعویٰ میں کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہوں۔ مجھ پر وحی کا الہام بارش کی طرح ہوتا ہے۔ اور ان کی جسمانی و روحانی صحت میں کوئی مطابقت ہے، کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ مراق، ہسٹریا، ذیابیطس، سلس البول، کثرت اسہال، ضعف قلب، ضعف دماغ، ضعف اعصاب، حتیٰ کہ حالت مردمی کا لعدم کا شکار ہو سکے تھے۔ استغفر اللہ، استغفر اللہ، کیا ایسا مجموعہ امراض وحی ربانی اور الہامات الٰہیہ کے تحمل و تحفظ کی قوت رکھ سکتا ہے۔ کیا تاریخ کے اوراق سے ایسی ایک بھی مثال پیش کی جا سکتی ہے۔ کہ کوئی تاریخ ساز شخصیت بیک وقت ان تمام امراض خبیثہ کا شکار رہی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ رب قدیر نے مرزا کی تکذیب و تردید کیلئے خود ان کی ذات ہی کو دلیل بنا کر دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ۔

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مرزا کی بدزبانی۔

(۱) یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے۔ اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ شائد کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے (کشتی نوح نمبر ۶۵ حاشیہ)

(۲) یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے .... چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بدنتیجہ تھا۔ (ست بچن نمبر ۱۷۲ حاشیہ)

(۳) یہ بھی یاد رہے کہ (یسوع مسیح) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی (ضمیمہ انجام آتھم نمبر ۵ حاشیہ)

(۴) ہاں آپ (یسوع مسیح) کو گالیاں دینے اور بد زبانی کی اکثر عادت تھی۔

(۵) وہ (مسیح موعود) ہر طرح سے عاجز ہی عاجز تھا۔ مخرج معلوم کی راہ سے جو پلیدی اور ریجو ناپاکی میبرز ہے۔ تولد پا کر مدت تک بھوک اور پیاس اور درد اور بیماری کا دکھ اٹھاتا رہا۔ (ابراہین احمدیہ ص ۳۶۱ ج ۴)

(۶) مریم کا بیٹا کشلیہ کے بیٹے (یعنی رام چندر) سے کچھ زیادت نہیں رکھتا (انجام آتھم صفحہ ۴۱)

ایک اولوالعزم پیغمبر کی مقدس شان میں اس طرح کی ہرزہ سرائی کرنے والا کسی طرح سے بھی مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں۔ بلکہ ایسا شخص تو انسان کہے جانے کا بھی حقدار

مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی دیوبند

نہیں ہے۔

یہ عقیدہ رکھنا پڑتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں جہاد قطعاً حرام ہے۔ (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ضمیمہ صفحہ۷)

## مرزائی مذہب میں حج مکہ معظمہ کی بجائے قادیان کے میلے

ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے۔ حج خداوند تعالیٰ نے مومنوں کی ترقی کے لئے مقرر کیا تھا۔ آج احمدیوں کے لئے دینی لحاظ سے تو حج مفید ہے۔ مگر اس سے جو اصل غرض تھی قوم کی ترقی تھی۔ وہ انہیں حاصل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ حج کا مقام ایسے لوگوں کے قبضہ میں ہے جو احمدیوں کو قتل کر دینا بھی جائز سمجھتے ہیں۔ اس لئے خداتعالیٰ نے قادیان کو اس کام کے لئے مقرر کیا ہے۔

(خطبہ جمعہ از میاں محمود احمد خلیفہ قادیان مندرجہ برکات خلافت)

(۲) لوگ معمولی اور نفلی حج کے لئے بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ قادیان میں ثواب زیادہ ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۳۵۲)

## آنجہانی مرزا پر ایمان نہ لانے والے کافر ہیں

(۱) کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی دعوت میں شامل نہیں ہوئے۔ خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا۔ وہ کافر ہیں۔ اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں

(آئینہ صداقت از مرزا محمود صفحہ ۳۵)

(۲) جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا۔ اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا۔ اور تیرا مخالف رہے گا۔ وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔ (تذکرہ نمبر ۳۳۶)

## غیر قادیانیوں سے نکاح کفر ہے

(۱) جو شخص اپنی لڑکی کا رشتہ غیر احمدی لڑکے کو دیتا ہے میرے نزدیک وہ احمدی نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایسی شادی میں شریک ہونا شرعاً جائز نہیں

(ڈائری میاں محمود احمد مندرجہ الفضل قادیان ۲۳ مئی ۱۹۲۱ء)

(۲) خارج از احمدیت ہونے سے مراد میری ایسے امور ہیں۔ جن کی وجہ سے کفر کا فتویٰ لگ سکتا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ چنانچہ غیر احمدی کو لڑکی دینا بھی اسی قسم میں سے ہے

(الفضل ۱۴ مئی ۱۹۲۳ء)

## غیر احمدیوں کے پیچھے نماز قطعاً حرام ہے

(۱) میرا دینی مذہب ہے۔ جس میں ہمیشہ سے ظاہر کرتا ہوں کہ کسی غیر مبائع شخص کے پیچھے خواہ وہ کیسا ہی ہو۔ اور لوگ اس کی کیسی ہی تعریف کرتے ہوں۔ نماز نہ پڑھو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہتا ہے۔ اگر کوئی شخص متردد یا مذبذب ہے۔ تو وہ بھی مکذب ہی ہے۔ (الفضل ۲۸ اگست ۱۹۱۷ء)

(۲) خداتعالیٰ نے مجھے اطلاع دی ہے کہ تمہارے پر حرام ہے۔ اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو۔ بلکہ چاہیئے کہ تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو (اربعین نمبر ۳ حاشیہ ۳)

یہ مرزا کے چند معتقدات، اعمال اور دعوے ہیں۔ جو انہیں کے الفاظ میں مع حوالہ کتب پیش کئے گئے۔ جن سے واضح ہوتا ہے کہ مرزا اپنے آپ کو خدائی صفات سے متصف باور کرتے ہیں۔ اپنے کو عین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سمجھتے ہیں۔ بلکہ آپ سے بھی اعلیٰ و ارفع، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نعوذ باللہ ایک شریف انسان ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اپنے آپ کو دین الہٰی اور

باقی صفحہ ۲۶ پر

## عقیدۂ ختم نبوّت اور اس کی اہمیت

عقیدۂ ختم نبوّت ایک بنیادی مسئلہ ہے اس کا منکر ہی نہیں بلکہ اس میں ذرہ بھر شک کرنے والا بھی کافر، مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ خدا نے نبوّت کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کیا اور جناب سیّد ولد آدم حضرت محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم فرمایا۔ اب قیامت تک کسی بھی صُورت میں کوئی نیا پیغمبر اور رسُول نہیں آسکتا جو دعویٰ کرے گا وہ واجب القتل سمجھا جائے گا۔

تاریخ گواہ ہے کہ جس دور میں اور جس صورت میں بھی کسی نے دعویٰ نبوت کیا غیور مسلمانوں نے اسے برداشت نہیں کیا اس کی سخت مزاحمت کی یا اسے قتل کر دیا گیا۔ توحید اور قیامت کی طرح ختم نبوت بھی ایک اصولی مسئلہ ہے اسے ہمیشہ سے اسلام میں بڑی اہمیت حاصل رہی ہے۔ صحابہؓ کی نظر میں بھی اس کی بڑی وقعت تھی اس کے بقاء و تحفظ کے لیے انہوں نے جان بھی قربان کرنے سے دریغ نہیں کیا۔ سب سے پہلا مدعیٔ نبوت اسود عنسی تھا جس کے دعوائے نبوت پر خود آنحضرتؐ نے صحابہؓ کی ایک جماعت روانہ فرمائی جس نے اسود عنسی کو حبس (قید) کیا پھر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے خلافت پر متمکن ہوتے ہی مسیلمہ کذاب (مدعیٔ نبوت) اور اس کی جماعت کے مقابلے کے لیے لشکر روانہ کیا اس نے اسے اور اس کی پیروی کرنے والوں کو تہہ تیغ کر دیا گویا انہوں نے اس سے اور اس کی جماعت سے جہاد کرنے کو یہود و نصاریٰ کے خلاف جہاد سے مقدم سمجھا۔

بہرکیف تاریخ اسلام کے آغاز سے ہی دنیائے اسلام، خلفاء راشدین اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہی رہا کہ ہر طرح کی نبوت کا دروازہ قیامت تک کے لیے بند کر دیا گیا ہے اور مدعیٔ نبوت مرتد، کافر اور واجب القتل ہے۔

عبدالسبحان شجاع آبادی، ٹنڈو آدم

# اخبار ختم نبوت

## پنجگور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے انتخابات

اجلاس زیر صدارت امیر مجلس مکران ڈویژن حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب مدظلہ منعقد ہوئی۔ تلاوت مولانا عبدالسلام صاحب عارف سیکرٹری جنرل جے۔ یو۔ آئی ضلع تربت مہمان خصوصی بھی تھے۔ مولانا مفضل الرحمٰن فاروقی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مکران ڈویژن نے تحفظ ختم نبوت کی اہمیت اور اپنی ۱۵ روزہ ساحل مکران کے دورہ کی تاثرات بیان کئے۔ صدارتی کلمات امیر مجلس مکران ڈویژن حضرت مولانا استاذالاساتذہ مولانا رحمت اللہ صاحب مدظلہ اور اسی دوران حضرت امیر صاحب مجلس مکران ڈویژن نے ضلع پنجگور عہدہ دار منتخب ہوئے۔ ضلعی سرپرست حضرت مولانا عبدالقادر صاحب۔ امیر حضرت مولانا عبیداللہ صاحب مدنی۔ نائب امیر حضرت مولانا عبداللہ صاحب۔ نائب امیر دوم حاجی غلام جان صاحب۔ ناظم اعلیٰ مفتی مولا بخش صاحب نائب ناظم مولانا عبدالرؤف صاحب سفی۔ ناظم اطلاعات مولانا کرامت اللہ صاحب ممبران مجلس عاملہ تحفظ ختم نبوت ضلع پنجگور۔ حاجی رحمت اللہ صاحب۔ حاجی محمد مراد صاحب۔ حاجی محمد شریف صاحب۔ حاجی عبدالغفور صاحب۔ مولانا قادر بخش گدرکی۔ حاجی فضل محمد صاحب۔ حاجی نور الٰہی صاحب حاجی نیاز محمد صاحب۔ حاجی عبدالغنی۔ حاجی محمد اسحاق صاحب۔ حاجی محمد نور صاحب۔ محمود صاحب۔ مولانا رسول بخش صاحب۔ مولانا عبدالرزاق صاحب۔ محمد سلیم صاحب۔

## حضرت حکیم غلام رسول مجددی انتقال کرگئے

کراچی (رقاری مرغلاب نقشبندی) گذشتہ ماہ ۹ سوال ۱۴۰۹ھ پیر کے دن کا سورج غروب ہونے کے ساتھ ساتھ دنیائے معرفت کے ایک آفتاب کو بھی ساتھ لے چلا۔ شام چھ بجے ماہنامہ ندائے دین کے چیف ایڈیٹر مولانا عبدالمالک صاحب صدیقیؒ کے جانشین اور ان کے معارف فیوض و انوارات کے امین حضرت مولانا حکیم غلام رسول شاہ صاحب مجددیؒ اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون یوں تو حضرت حکیم صاحب کو حکمت اور تصوف خاندانی ورثے میں ملی تھی۔ آپ کے والد مرحوم حضرت حسن رضا شاہ صاحب نے آپ کی تعلیم و تربیت اور سلوک کی مشق اور فارسی میں مہارت حاصل کرنے کے بعد آپ کو طبیہ کالج دہلی میں داخل کرایا۔ آپ حکمت میں طبیہ کالج کے ناظم اور مدرس نظامی حضرت حکیم الامت قاری محمد طیب کے شاگرد تھے۔ آپ طبیب کامل اور استاد الحکماء حکیم تاج محمد خان کے خصوصی تربیت یافتہ تھے۔ آپ اردو ادب میں بہترین رائٹر تھے۔ اور فارسی ادب میں بہت مہارت رکھتے تھے۔ آپ ہر وقت باوضو رہتے تھے۔ آپ فرماتے تھے۔ کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ میں نے بے وضو کبھی حضورؐ کا نام اپنا قلم پر کبھی زبان پر ... مضامین میں اسم مبارک نہیں لکھا فرماتے تھے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر دھیان سے کیا جائے۔ حضورؐ کا نام مبارک باوضو باادب لیا جائے۔ اور صحابہؓ کرام کا تذکرہ کرنے سے طبیعت میں سرور پیدا ہو تو دل میں سعادت کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آپ سے فیض پانے والے عقیدت مند ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔ آپ حضرت مولانا عبدالمالک صاحب کے خلیفہ اجل تھے۔ آپ نے اپنے مرشد کی وفات کے بعد پیر بھائیوں کی بھی احسن طریقہ سے تربیت فرمائی۔ اس کے علاوہ شعبہ تالیف و تصنیف سے بھی خاص لگاؤ تھا۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف اور مؤلف تھے۔ اور ماہنامہ ندائے دین نو سال سے باقاعدہ وقت مقررہ پر نکال کر مفت تقسیم کراتے رہے۔ جو کہ آپ کا صدقہ جاریہ ہے آپ کی نماز جنازہ جامع مسجد فردوس کالونی میں حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں مفتی اکمل صاحب مولانا مفتی محمد علی بلوچ۔ مولانا قاری عبدالمنان مولانا عبدالرحمٰن رحمانی اس کے علاوہ بڑی تعداد میں علماء حفاظ و قراء شریک تھے۔ یہ سب حضرات اشکبار اور سوگوار تھے۔ علم و معرفت کے اس پیکر کو ہزاروں سوگواروں نے اشکوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے کراچی کے مشہور قبرستان میوا شاہ میں ۱۰ شوال کو اسی حسن ظن سے۔ ان الذین اٰمنوا و عملوا الصلحٰت کانت لہم جنٰت الفردوس نزلاً ۝ سپرد خاک کیا مرحوم کی عمر تقریباً ۷۰ برس تھی۔ سوگواروں میں معمر ضعیف والدہ اہلیہ اور سات بیٹیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں ادارہ ختم نبوت مرحوم کے پسماندگان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ اور قارئین سے دعائے مغفرت کی اپیل کرتا ہے۔

## شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق مدنی مدظلہ کی پاکستان تشریف آوری

جمعیت اہل السنت متحدہ عرب امارات کے سرپرست اعلیٰ اور ادارہ ختم نبوت کے سرپرست شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحٰق مدنی مدظلہ ۸۔ جون سے پاکستان کے متعدد شہروں کے دورے پر ہیں۔ وہ اسلام آباد، ہزارہ ڈویژن، لاہور دوسرے مقامات پر عام اجتماعات سے خطاب کریں گے۔ واپسی پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر ملتان میں بھی تشریف لائیں گے۔ ملتان قیام کے دوران وہ حضرت مولانا محمد شریف صاحب مدظلہ کے ہاں تعزیت کیلئے جائیں گے۔ ان کے صاحبزادے مولانا مسعود احمد افغان جہاد میں جام شہادت نوش فرما چکے ہیں۔

## علامہ حمادی کی طرف سے ۶۰ مجاہدین کے ہمراہ قادیانی چیف سیکرٹری کو نہ ہٹانے پر بھوک ہڑتال کا اعلان

ٹنڈو آدم (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صوبہ سندھ کے کنوینر اور مجلس کی مرکزی شوریٰ کے رکن حضرت علامہ مولانا احمد میاں حمادی مدظلہ نے حکومت کو بار بار متوجہ کرنے اور علماء کے مطالبے کے باوجود صوبہ سندھ میں ابھی تک قادیانی چیف سیکرٹری کو تبدیل نہ کرنے پر زبردست احتجاج کیا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس مرتد قادیانی چیف سیکرٹری کو فوراً الگ کرے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی چیف سیکرٹری کے تقرر کے بعد سندھ میں امن و امان کا مسئلہ انتہائی بگڑ چکا ہے حالات ابتر ہو چکے ہیں جس کی ذمہ داری قادیانی چیف سیکرٹری پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر گورنر اور پریس قادیانی کو نہ ہٹایا گیا تو وہ ۶۰ مجاہدین ختم نبوت کے ہمراہ عنقریب بھوک ہڑتال کا اعلان کریں گے۔

---

## گوجرانوالہ میں احتجاجی جلوس

گوجرانوالہ (نامہ نگار) پیپلز ورکس پروگرام ضلع گوجرانوالہ کا سربراہ کسی قادیانی کو ایک لمحہ کیلئے بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جمعہ کو روز نکالے گئے ایک جلوس سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلوس مسجد ڈیوڑھا چک جی ٹی روڈ سے ہوتا ہوا سیالکوٹی گیٹ پر ختم ہوا شرکائے جلوس کا یہ مطالبہ تھا کہ عزیز الملک قادیانی کو پیپلز پروگرام کی سربراہی سے فوراً سبکدوش کیا جائے۔ جلوس کی قیادت مولانا خالد حسن چوہدری، ڈاکٹر غلام محمد، حافظ محمد ثاقب، محمد یونس، غلام نبی اور ابراہیم نفیس نے کی۔ شرکائے جلوس نے مختلف کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر قادیانی عزیز الملک کو برطرف کرو، وفاقی وزیر غلام محمد کو برطرف کرو مرزائی کا حمایتی ہے۔ اسلام کا غدار ہے۔ لکھا ہوا تھا۔ جلوس سے مولانا خالد حسن چوہدری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر وفاقی حکومت نے اس قادیانی کو برطرف نہ کیا تو حالات کی تمام تر ذمہ داری اس پر ہوگی۔

## مسلمانان قصور کا مطالبہ

قصور (نامہ نگار) قصور کی مساجد میں وہاں کے عوام نے حکومت پاکستان پنجاب اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ جو انہوں نے

قادیانیوں کی طرف سے قرآن پاک جلانے کی ناپاک حرکت کیخلاف مسلمانان قصور کے جذبات اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں۔ اور اس واقعہ کے رد عمل میں جلوس نکالنے والے مسلمانوں کی غیر مشروط رہائی کا فوری اعلان کیا جائے۔ ضلع قصور میں مرزائی وہ امتناع "قادیانیت" کی اعلانیہ خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اور ضلعی انتظامیہ کے بعض افسران کی سرپرستی میں کر رہے ہیں ضلعی انتظامیہ مرزائیوں کی سرگرمیوں کو قانون کے مطابق فوراً بند کرائے ورنہ قصور کے عوام ننکانہ اور چنیوٹ کی تاریخ دہرانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اور حالات کی تمام تر ذمہ داری ضلعی انتظامیہ پر ہوگی۔ رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں شام کے اوقات میں ٹی وی اور وی سی آر کے ذریعہ فحش فلمیں دکھائی جاتی رہیں۔ اور با آواز بلند فحش گانوں کے ریکارڈ چلائے جاتے رہے جو احترام رمضان کے منافی ہے۔ ضلعی انتظامیہ اپنے وعدوں کے مطابق ان پر مکمل فوری پابندی لگائے۔ کتابوں اور عید کارڈوں کی فروخت کے نام پر سارے شہر میں عورتوں کی بالکل ننگی تصویروں کے کارڈ فروخت ہو رہے ہیں۔ جو نوجوان نسل میں بے حیائی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ جناب ڈی سی صاحب قصور اس فحش فروشی کا فوراً نوٹس لیں۔ شہر بھر میں بے شمار دکانوں پر وی سی آر کے ذریعہ ننگی فلموں کی اعلانیہ نمائش ہو رہی ہے۔ پہلا مرد اور پہلی عورت نامی ایک بھارتی فلم جس میں حضرت آدم علیہ السلام کو عریاں دکھلایا گیا ہے۔ اور ایسی بے شمار فلمیں عام چل رہی ہیں۔ ان پر فوراً پابندی لگائی جائے۔

---

## ختم نبوت یوتھ فورس کے وفد کی کنری کے ایس ایچ او سے ملاقات

گزشتہ دنوں ختم نبوت یوتھ فورس کا وفد زیر قیادت جناب اللہ ڈنو صدر ختم نبوت یوتھ فورس ایس ایچ او کنری سے ملا۔ اور ختم نبوت یوتھ فورس کے مطالبات سے ایس ایچ او کو آگاہ کیا گیا۔ ایس ایچ او صاحب نے صدر ختم نبوت یوتھ فورس کو یقین دلایا کہ ہم بہت جلد یوتھ فورس کے مطالبات منظور کریں گے۔ وفد میں حفیظ الرحمٰن اور اشفاق مغل بھی شامل تھے۔

---

## اسلامی قوانین کو انسانیت سوز قرار دینا خدا اور رسول سے بغاوت ہے

### عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

بہاولپور ——————

بہاولپور (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں حاجی سیف الرحمان، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے محمد ریاض چغتائی نے ایک مشترکہ بیان میں وفاقی وزیر قانون افتخار گیلانی کے اس بیان پر کہ "حدود آرڈیننس اور قانون شہادت انسانیت کے خلاف ہیں۔ اور ہم انہیں ختم کر دیں گے" تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے وزراء اسلامی قوانین کو انسانیت سوز قرار دے کر خدا اور رسول سے بغاوت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اور ۱۹۷۷ء جیسے حالات پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایسے وزراء کو اسلامی اصول و ضوابط سے متعلق محتاط رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔ ورنہ مسلمانان پاکستان نظام مصطفیٰ کی تحریک ۱۹۷۷ء کی یاد تازہ کر دیں گے۔ مذکورہ راہنماؤں نے پیپلز پارٹی کی قادیانیوں کو اہم سرکاری عہدوں پر فائز کرنے کی پالیسی پر زبردست افسوس کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ حکومت ایک قادیانی وکیل کو پاکستان کا ڈپٹی اٹارنی جنرل مقرر کر رہی ہے جبکہ باوثوق ذرائع کے مطابق فقیر محمد نامی ایک قادیانی کو "سٹینڈنگ وکیل مقرر کر دیا گیا ہے" اور اعلان و وعدہ کے باوجود سندھ کے قادیانی چیف سیکرٹری کو تا حال اس کے عہدہ سے علیحدہ نہیں کیا گیا۔ نیز ایک قادیانی کو اقوام متحدہ میں سفیر مقرر کرنے کی خبریں عرصہ دراز سے اخبارات میں موضوع بحث بن رہی ہیں جس سے ملت اسلامیہ پاکستان تشویش میں مبتلا ہے۔ لہٰذا حکومت کو قادیانیت نوازی کو ترک کر کے ملک کے امن و امان کو برقرار رکھنا چاہیئے۔

## سرگودھا کی ڈائری

## چک ۹۸ شمالی میں قادیانی شرانگیزی پر شہر میں تحریک چلانے کا اعلان

(۱) شبان ختم نبوت ضلع سرگودھا کے زیر اہتمام چک نمبر ۹۸ شمالی میں مسلمانوں کا ایک بہت بڑا اجتماع منعقد ہوا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے مبلغ مولانا محمد اکرم طوفانی نے مرزائیوں کو خبردار کیا کہ وہ اشتعال انگیز سرگرمیوں سے باز آجائیں۔ اگر مسلمانوں کو مرزائیوں نے اشتعال دلانے کی کوشش کی تو مرزائی اس کے نتائج کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ اس موقع پر حلقہ کے صدر ایڈیپریز رانا محمد یونس عرف طین، ملک محمد اصغر، سیکرٹری نشرواشاعت، عبدالرزاق ذریعیم، جمیل طوبخ نے مقامی انتظامیہ کی مرزائی نوازی کی زبردست مذمت کی۔ اور مطالبہ کیا کہ مذکورہ چک میں مسلمانوں پر فائرنگ کرنے والے ایس۔ پی طاہر عارف (قادیانی) کو فی الفور گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ہم شہر میں احتجاجی تحریک چلانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ پر ہوگی۔

(۲) شبان ختم نبوت سرگودھا نے فتنہ قادیانیت کے خاتمے پر کڑی نظر رکھنے کے لئے اپنی سرگرمیاں مزید تیز کردی ہیں۔ متعدد مقامات پر تنظیم کے نئے یونٹ کھولے گئے ہیں۔ پہلے پہل تنظیم شہر کی حد تک قادیانیوں کا تعاقب کرتی تھی۔ اب سرگودھا کے گردونواح کے متعدد دیہاتوں میں منظم طریقہ سے مصروف عمل ہے۔ مولانا محمد اکرم طوفانی نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ قادیانیوں کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں۔

(۳) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت و شبان ختم نبوت کا ایک تعزیتی اجلاس مولانا اکرم طوفانی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد شفیعؒ کے صاحبزادے مفتی اعظم سرگودھا مفتی احمد سعید کی اچانک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی گئی۔

★ ملک میں جلد ہی صدیق اکبر آرڈیننس نافذ کرکے مرتد کی سزا نافذ کردی جائے گی۔ یہ بات مجاہد ختم نبوت مولانا منظور احمد چنیوٹی ایم پی اے نے ختم نبوت کانفرنس چک ۱۹۶ شمالی میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مرزائیوں کو مشورہ دیا کہ وہ اب بھی مرزا قادیانی کو چھوڑ کر محمد عربی کی غلامی میں آجائیں۔ تاکہ ان کی بخشش ہو سکے۔ اس موقع پر مولانا محمد اکرم طوفانی نے مقرر حسن رزاق، شیخ جہانگیر ایڈووکیٹ، حاجی محمد اسلم کھچیانہ نے بھی خطاب کیا۔

★ قادیانی امت مسلمہ کے لئے زہر ہلاہل ہیں۔ ان سے بچنا ہر مسلمان کا مذہبی فریضہ ہے۔ یہ بات جمعیت طلباء اسلام کے ضلعی سرپرست اعلیٰ مولانا رحیم بخش صدیقی نے مدرسہ امینیہ میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ مرحوم ضیاء الحق کے طیارے کے حادثہ کی فی الفور تحقیقات کرا کر عوام کو اس سے آگاہ کریں۔ تاکہ پتہ چلے کہ اس واقعہ میں کون سے عوامل کارفرما تھے۔

## عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میرپور آزاد کشمیر کے مطالبات

میرپور آزاد کشمیر (نمائندہ ختم نبوت) صدر مجلس تحفظ ختم نبوت میرپور آزاد کشمیر مولانا حافظ مہر دین نے بتایا کہ میرپور کے قصبہ میر لعبور کالونی میں مرزائیوں (غیر مسلم) آبادی ایک ہزار سے تجاوز ہے۔ اور یہ سب لوگ اسلام دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ اور یہ لوگ ضلع میرپور میں تقریباً (۱۰۰) کے قریب سرکاری محکمہ جات میں ملازم ہیں۔ چونکہ آزاد کشمیر حکومت نے اس بنیادی نکتہ پر کوئی توجہ نہیں دی۔ کہ قادیانی غیر مسلموں کے قومی شناختی کارڈ الگ مخصوص قسم کے جاری کرے۔ اب تک ان لوگوں نے مسلمانوں کی حیثیت سے قومی شناختی کارڈ حاصل کئے ہوئے ہیں۔ جس سے یہ لوگ فائدہ اٹھا کر بہت بڑی تعداد میں سرکاری محکمہ جات میں ملازم ہیں۔ اور بیرون ملک بھی ملازم ہیں۔ (اسلامی ممالک میں) لہٰذا حکومت فوری طور پر اس معاملہ کا نوٹس لے کر مرزائیوں کے الگ قومی شناختی کارڈ جاری کرنے کا فیصلہ کرے۔ قصبہ میر اکبر میرپور میں رہنے والے مرزائیوں کی فہرست بتاتے ہوئے مولانا نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ آزاد کشمیر میں مرزائیوں کے الگ قومی شناختی کارڈ جلدی کئے جائیں۔ اور ان لوگوں کی الگ ووٹر لسٹ مرتب و شائع کرنے کا بندوبست کیا جائے۔ جبکہ پاکستان میں رائج ہے۔ آبادی کے تناسب سے مرزائیوں کا ملازمت کا کوٹہ رکھا جائے۔ اور الیکشن رولز ۱۹۷۰ء میں ترمیم کرتے ہوئے ان لوگوں کی الگ ووٹر لسٹ شائع کی جائے۔

### بقیہ:- امام مالکؒ

کے دن بیمار ہوئے اور ۲۲ دن بیمار رہ کر ماہ ربیع الاول کی ۱۰ یا ۱۴ تاریخ کو ۱۷۹ھ میں اس جہان فانی کو چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دار البقا میں چلے گئے آپ نے اپنے پیچھے ہزاروں شاگردوں کے علاوہ اپنی نسبی اولاد میں صاحبزادے محمد، یحییٰ اور صاحبزادی فاطمہ کو سوگوار چھوڑا علامہ واقدی کے بقول آپ نے نوے سال کی عمر پائی۔

آپ کو جنت البقیع میں کروڑوں عقیدت مندوں نے اپنے ہاتھوں سے دفن کیا جو آپ کی آرزو تھی اس کو خدا نے پورا کر دیا آپ چاہتے تھے کہ میری موت مدینہ میں ہو اور جنت البقیع میں قبر ہو اللہ پاک آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور ہمیں آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

### بقیہ:- دعووں کے آئینہ میں

الہامات ربانی کا مورد و مہبط یقین کرتے ہیں۔ اللہ کے عائد کردہ فریضہ جہاد کو حرام بتاتے ہیں۔ اور اپنے منکر کو کافر اور جہنمی کہتے ہیں۔ ان کے خلیفہ کعبۃ اللہ کے بجائے قادیان میں حج کو افضل قرار دیتے ہیں۔

قرآن و سنت کے نصوص اور علمائے اسلام کی تشریحات قطعی طور پر ان باطل مزعومات سے پاک اور بری ہے۔ اس لئے اپنی جگہ نصف النہار کی طرح یہ بات واضح ہے کہ قادیانی مذہب کا سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بلکہ اسلام کی بیخ کنی کے لئے اور ملت اسلامیہ کو اسلام کی راہ مستقیم سے ہٹانے کے لئے اسلام کے نام سے ایک جدید دین پیش کیا گیا ہے۔

(۱) آج سے دین کے لئے لڑنا حرام کیا گیا۔ اب اس کے بعد جو دین کیلئے تلوار اٹھاتا ہے۔ اور غازی نام رکھ کر کافروں کو قتل کرتا ہے۔ وہ خدا اور اس کے رسول کا نافرمان ہے (اشتہار چندہ منارۃ المسیح صفحہ سات ضمیمہ سات خطبۂ الہامیہ)

(۲) آج کی تاریخ تک تیس ہزار کے قریب یا کچھ زیادہ میرے ساتھ جماعت ہے۔ جو برٹش انڈیا کے متفرق مقامات پر آباد ہے۔ اور ہر وہ شخص جو میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو مسیح موعود مانتا ہے۔ اسی روز سے اس کو

# تعارف و تبصرہ

تبصرہ کیلئے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہیں

## قصرِ مرزائیت میں ایک اور شگاف ، عدالتی فیصلہ

مرتب : مولانا عبداللطیف مسعود

شائع کردہ :- انجمن اشاعت اسلام جامع مسجد خضریٰ متصل گراؤنڈ کرسچین ہائی سکول ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ۔

صفحات :- تقریباً ۱۷۵

قیمت صرف ـــــ بیس روپے

سال ۱۹۸۹ء تحفظ ختم نبوت کا سال ہے جو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے منایا جارہا ہے ۔ انجمن اشاعت اسلام ڈسکہ نے یہ کتاب تحفظ ختم نبوت کے سال کے لئے بطور تحفہ شائع کی ہے جس کا ذکر کتاب کی ابتدا میں کردیا گیا ہے یہ کتاب ایک عدالتی فیصلہ پر مشتمل ہے واقعات کے مطابق ڈسکہ کے نزدیک گاؤں مرسلی والا میں مسلمانوں کی ایک مسجد تھی جس میں مرزائی بھی آیا جایا کرتے تھے ستمبر ۷۴ء میں جب مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دے کر چوہڑے چماروں کی صف میں شامل کیا گیا تو مسلمانوں نے قادیانیوں کو مسجد میں آنے سے روک دیا ۔ لیکن مرزائیوں نے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ سرکاری ملازمین کو بھی تنگ کرنا شروع کردیا تاکہ وہ یہ مسجد قادیانیوں کے حوالے کردیں آئے دن دنگا فساد ہونے لگا آخر مسلمانوں نے سول عدالت ڈسکہ میں قادیانیوں کے مسجد میں داخلہ کو روکنے کے لئے حکم امتناعی حاصل کرنے کی خاطر دعویٰ دائر کردیا لیکن مرزائی پھر بھی شرارتیں کرتے رہے اور جن مسلمانوں نے درخواست دائر کی تھی انہیں طرح طرح سے پریشان کرتے رہے ۔ یہ کیس چلتا رہا اور بالآخر اس کیس میں مرزائیوں نے منہ کی کھائی اور فیصلہ مسلمانوں کے حق میں ہوگیا ۔ اثنائے مقدمہ طرفین کی طرف سے جو دلائل پیش کئے گئے وہ باحوالہ درج ہیں کتاب کا انداز مناظرانہ ہے جس سے مبلغین اور خطباء حضرات پوری طرح استفادہ کر سکتے ہیں بہت سے مقامات پر شعائر اللہ کے استعمال پر قادیانیوں کے خلاف مقدمات درج ہیں اس کتاب سے وہاں استفادہ کیا جا سکتا ہے بہرحال یہ کتاب ۱۹۸۹ء کا ایک انمول تحفہ ہے ۔ (م ۔ ح)

## نصرت الحجاج

مصنف جناب نصرت علی صدیقی صاحب

صفحات ـــ تقریباً ۳۰۰

ملنے کا پتہ ۔ مکتبہ دارالعلوم کراچی ۱۴

ہدیہ ــــ ۲۶ چھبیس روپے صرف

ہر سال ہزاروں کی تعداد میں مسلمان حج کرنے کے لئے جاتے ہیں ان میں ، بہت کم ایسے ہوں گے جنہیں حج کے مسائل سے آگاہی ہو ۔ حج ہر صاحب حیثیت مسلمان پر فرض ہے اس لحاظ سے حج کرنے والے خوش نصیب اور خوش قسمت حضرات کو چاہیئے کہ وہ حج کے مسائل سے مکمل آگاہی حاصل کریں مذکورہ بالا کتاب میں فقہ حنفی کو پیش نظر رکھتے ہوئے حج کے مسائل کو خوب سے خوب تر انداز میں بیان کیا گیا ہے اس کے مطالعہ سے خوش قسمت عازمین حج سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق حج بیت اللہ کا فریضہ سرانجام دے سکتے ہیں کتاب کے آخر میں تجلیات حرمین شریفین کے نام سے عشق اور محبت میں ڈوب کر لکھی گئیں حمد و نعت شامل کی گئیں ہیں جن سے عاشقان توحید و رسالت اور زائرین مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے روحانی سکون حاصل ہوتا ہے حجاج کرام کی روانگی عنقریب شروع ہونے والی ہے ہم عازمین حج سے گذارش کریں گے کہ وہ اس قیمتی تحفہ کو جانے سے پہلے ضرور حاصل کریں ۔

معیاری زیورات خریدتے وقت

حسین سنز جیولرز کا نام ضرور یاد رکھیں

حسین سنٹر زیب النساء اسٹریٹ صدر کراچی

فون نمبرز ۔ 521491 - 521809

KHATME NUBUWWAT
( AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE )
Registered No. M-160

# قربانی کی کھالوں کا صحیح مصرف
# عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کا بیت المال ہے

## اس لیے کہ !

ملک کے متعدد شہروں، قادیانیوں کے مرکز "ربوہ" (جسے اب صدیق آباد کہا جاتا ہے) اور لندن کے مرکز ختم نبوت میں ایک درجن سے زائد دینی مدارس قائم ہیں جہاں مقامی و بیرونی ہزاروں طلباء علم دین حاصل کر رہے ہیں۔

بیرون ملک اور اندرون ملک کے سینکڑوں علماء و طلباء کو دشمنان تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی سازشوں، گمراہ کن عقائد سے آگاہ کیا جاتا ہے اور ردِّ قادیانیت کا کورس پڑھایا جاتا ہے۔ جن کے تمام اخراجات عالمی مجلس کے بیت المال سے پورے کئے جاتے ہیں۔

عالمی مجلس کا، اسلام کی دعوت و تبلیغ، ناموس رسالت اور عقیدہ ختم نبوت کی پاسبانی، باطل قوتوں خصوصاً قادیانی فتنہ کی سرکوبی کے لیے تبلیغ کا ایک مربوط نظام قائم ہے۔ جس کے تحت پچاس مبلغین شب وروز مصروفِ عمل ہیں اور پچاس سے زائد دفاتر اس اہم مشن میں مصروفِ عمل ہیں۔

شعبہ تصنیف و تالیف کے تحت لاکھوں روپے کی لاگت سے عربی، اردو، انگریزی میں لٹریچر شائع کیا جا رہا ہے جو اندرون و بیرون ملک مفت تقسیم کیا جاتا ہے امسال تحفظ ختم نبوت کے سال کی مناسبت سے دس لاکھ روپیہ کی لاگت سے لٹریچر شائع کیا جا رہا ہے۔

اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف مقدمات یا قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے عالمی مجلس کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

## اندریں حالات

تمام اہل اسلام اور مخیر حضرات کی ذمہ داری ہے کہ وہ عید قرباں کے موقع پر اپنی قربانی کی کھالیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بیت المال میں جمع کرائیں قربانی کی کھالوں کا صحیح مصرف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا بیت المال ہے۔

منجانب :

**فقیر خان محمد** عفی عنہ

امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت (سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں)

### رقم ارسال کرنیکا پتہ

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ حضوری باغ روڈ ملتان۔ فون نمبر: ۴۰۹۷۸

### کراچی کا پتہ

دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون: ۷۱۱۶۷۱

نوٹ : کراچی میں قربانی کی کھالیں جمع کرانے کے لیے مختلف مقامات پر مراکز بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ ٹیلی فون کے ذریعے معلومات حاصل کیجئے۔